WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
23 اپریل 2026
THURSDAY
23 APRIL - 2026

رونالڈو کیساتھ جوڑی بننے کا امکان
صفحہ 08

ممبئی-چنئی مقابلے سے قبل دھونی کا طوفان
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 95 | جلد: 16

بھارت کسی بھی قسم کی دہشت گردی کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا

دہشت گردوں کے گھناؤنے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے

بحیثیت قوم ہم غم اور عزم میں متحد ہیں معصومین کو کبھی فراموش نہیں کیا جائیگا: وزیراعظم نریندر مودی

دہشت گردی انسانیت کی سب سے بڑی دشمن: وزیر داخلہ امت شاہ؛ نہ بھولیں گے نہ معاف کریں گے: منوج سنہا؛ دہشت گردی اور تشدد کیخلاف متحد: عمر عبداللہ

سری نگر//۲۲، اپریل //جے کے این ایس// 22 اپریل 2025 کو ہوئے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی پہلی برسی کے موقع پر، وزیراعظم نریندر مودی نے بدھ کو زور دے کر کہا کہ ہندوستان کسی بھی قسم کی دہشت گردی کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا اور دہشت گردوں کے گھناؤنے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ یاد رہے ایک سال قبل پہلگام کی مضافاتی بائسران وادی میں دہشت گردوں نے اندھا دھند فائرنگ کر کے 25 سیاحوں اور ایک مقامی پونی والے کو جاں بحق کر دیا تھا۔/102

30 اپریل سے جموں سری نگر کے
درمیان ٹرین سروس، چالو ہوگی
تمام انتظامات کو حتمی شکل دی گئی، ریلوے کے وزیز اور ڈاکٹر جتندر سنگھ سروس کا افتتاح کریں گے

سری نگر// 22 اپریل //کے این ایس// آخر کار، جموں اور سری نگر کے درمیان براہ راست ٹرین سروس کا انتظار 30 اپریل کو ختم ہونے والا ہے جب وزیر ریلوے اشونی ویشنو، مرکزی وزیر مملکت کے ساتھ وزیراعظم کے دفتر (پی ایم او) میں شامل ہوئے ڈاکٹر جیتندر سنگھ جموں ریلوے اسٹیشن سے وادی کشمیر کے لیے وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق تمام تیاریاں کر لی گئی ہیں۔ ٹرینیں اور پٹریاں تیار ہیں۔ ٹرائلز کامیاب ہو گئے ہیں۔ حفاظتی انتظامات اپنی جگہ پر ہیں۔ اور اب، وزیر ریلوے 30 اپریل کو جموں سے سری نگر کے لیے براہ راست وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائیں گے۔"۔ ویشنو کے ساتھ پی ایم او میں یونین ایم او ایس اور/103

سی آر پی ایف کے خلاف فدائین حملے کے سلسلے میں این آئی اے کی کارروائی

سرینگر// 22 اپریل //اے پی آئی// ملک دشمن سرگرمیوں کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے خصوصی تحقیقاتی ادارے نے جنوبی کشمیر پلوامہ کے لیت پورہ علاقے میں 2017 کے فدائین حملے میں ملوث ملزم کی منقولہ، غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق لیتہ پورہ اونتی پورہ فدائین حملے میں ملوث ملزم فیاض احمد ماگرے کے خلاف ملک دشمن سرگرمیاں انجام دینے کے سلسلے میں خصوصی تحقیقاتی ادارے این آئی اے نے فدائین حملے میں ملوث قرار دیئے گئے فیاض احمد ماگرے کی جائیداد تحویل میں لی۔ پولیس کی جانب سے جاری کئے گئے/101

پہلگام سانحہ: بھارت دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کاربند

بھارت کو دہائیوں سے سرحد پار دہشت گردی کا سامنا، لیکن اب ردعمل مضبوط، فیصلہ کن اور اٹل ہو گیا// راجناتھ سنگھ

سرینگر // 22 اپریل // سی این آئی // پہلگام سانحہ کی پہلی برسی پر متاثرین کو خراج پیش کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ہندوستان دہشت گردی اور اسے پناہ دینے والوں کے خلاف اپنی صفر برداشت کی پالیسی جاری رکھے گا۔ ادھر وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بھی متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اسے بزدلانہ فعل قرار دیا جس میں معصوم جانیں گئیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے پہلگام دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان دہشت گردی اور اسے پناہ دینے والوں کے خلاف اپنی صفر برداشت کی پالیسی جاری رکھے گا۔ ایکس پر پوسٹ کردہ ایک پیغام میں، وزیر داخلہ امیت شاہ نے لکھا "ہمارے لوگوں کو کھونے کا غم اور درد اب بھی ہر ہندوستانی کے دل میں ہے"۔ انہوں نے مزید لکھا " دہشت گردی انسانیت کا سب سے بڑا دشمن ہے، جس کے خلاف لڑنے اور شکست دینے کے لیے ہمیں متحد ہونا چاہیے۔ ہندوستان دہشت گردی اور اسے پناہ دینے والوں کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رکھے گا۔" دریں اثنا، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بھی متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اسے بزدلانہ فعل قرار

دیا جس میں معصوم جانیں گئیں۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں، انہوں نے لکھا "22 اپریل 2025 جموں اور کشمیر کے پہلگام میں بزدلانہ دہشت گردانہ حملے میں اپنی جانیں گنوانے والے معصوم لوگوں کو یاد کرتے ہوئے اور انہیں دلی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، ہم ان کے پیاروں اور خاندانوں کے دائمی درد میں شریک ہیں۔ ہم ان زخموں کو کبھی فراموش نہیں کریں گے جو ہماری قوم پر لگے ہیں"۔ سنگھ نے مزید کہا کہ ہندوستان نے کئی دہائیوں/106

ایک سال قبل بیسرن پہلگام میں 26 نہتے عوام کا قتل عام انسانیت سوز/ میرواعظ

سرینگر// 22 اپریل //اے پی آئی// بیسرن پہلگام حملے کو انسانیت سوز قرار دیتے ہوئے میرواعظ کشمیر نے حملے میں جاں بحق ہونے والوں کو خراج عقیدت ادا کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ تین دہائیوں کے دوران پیش آنے والے سانحات کی دردناک یادیں تازہ ہو جاتی ہیں۔ ان سانحات میں گاؤ کدل، زکورہ، حول، سوپور، وندہامہ، چھٹی سنگھ پورہ جیسے واقعات شامل ہیں جہاں انسانی جانیں ضائع ہوئیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق میرواعظ کشمیر مولوی عمر فاروق نے بیسرن پہلگام حملے کی/105

ہندوستان ہر جگہ ہر طرح کی دہشت گردی کو شکست دینے کیلئے پُرعزم

پوری قوم غمزدہ خاندانوں کیساتھ کھڑی

دہشت گردانہ کارروائیاں ہمارے غیر متزلزل عزم کو زیر نہیں کر سکتیں: صدر

سری نگر//۲۲، اپریل //جے کے این ایس// صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بدھ کے روز پہلگام دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ ملک ہر جگہ ہر طرح کی دہشت گردی کو شکست دینے کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق صدر جمہوریہ نے اپنے آفیشل ایکس ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اس گھناؤنے فعل میں معصوم جانوں کا المناک نقصان

ہماری اجتماعی یادوں میں نقش ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں غمزدہ خاندانوں سے اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتی ہوں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ دہشت گردی کی ایسی کارروائیاں امن اور اتحاد کے لیے ہمارے غیر متزلزل عزم کو نہیں روک سکتیں۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ ہم دہشت گردی کو ہر جگہ اس کی تمام شکلوں میں شکست دینے کے اپنے عزم پر قائم ہیں۔ گزشتہ سال 22 اپریل کو پاکستان میں مقیم لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) دہشت گرد تنظیم سے تعلق رکھنے والے 3 دہشت/104

جوگی پورہ کولگام میں آگ کی واردات کے دوران رہائشی مکان مکمل طور پر خاکستر

سرینگر// 22 اپریل //اے پی آئی// جوگی پورہ کولگام میں آگ کی واردات کے دوران رہائشی مکان خاکستر، دس دنوں کے بعد بننے والی دلہن کو دیا جانے والا جہیز طلائی زیورات آگ کی اس واردات میں راکھ کے ڈھیر میں تبدیل۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع جوگی پورہ میں اس وقت منظور احمد ملک ولد عبدالاحد کے کنبے پر قیامت صغرٰی برپا ہوئی جب 22-21 اپریل کو ان/110

پہلگام حملے میں جاں بحق پونی والے سید عادل شاہ
مہاراشٹرہ کے وزراء نے دیں متاثرہ خاندان کو نئے گھر کی چابیاں

نوجوان کی کی قربانی تاریخ میں ثبت: نائب وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے

سری نگر//۲۲، اپریل //جے کے این ایس// مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کہا ہے کہ پہلگام حملے میں اپنی جان گنوانے والے پونی والے سید عادل حسین شاہ کی قربانی، تاریخ میں ثبت ہے اور اسے ملک کبھی فراموش نہیں کرے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق منگل کے روز، ایک نیا تعمیر شدہ مکان سید عادل شاہ کے خاندان کے حوالے کیا گیا تھا، ایک ایسا عمل جس کو ایکناتھ شنڈے نے محض پناہ دینے کے بجائے بہادر دل کی قربانی کا احترام قرار دیا تھا۔ عادل شاہ، 25 سیاحوں کے ساتھ، گزشتہ سال 22 اپریل کو ایک مشہور سیاحتی مقام بیسران وادی میں دہشت گردوں کے ایک گروپ کے حملے میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ اس نے حملے کے دوران ایک دہشت گرد کی رائفل چھیننے کی کوشش کی تھی اور اسے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد شیوسینا کے سربراہ ایکناتھ شنڈے نے ان کے خاندان کو 5 لاکھ روپے کی/109

لیفٹیننٹ گورنر نے سانبہ میں ایوریڈی اِنڈسٹریز اِنڈیا لمٹیڈ کے صنعتی یونٹ کا اِفتتاح کیا

جموں// انفو// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سانبہ میں ایوریڈی انڈسٹریز انڈیا لمیٹڈ کے نئے صنعتی یونٹ کا افتتاح کیا۔ یہ پلانٹ جو 200 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے قائم کیا گیا ہے، مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرے گا، ذیلی صنعتوں، سپلائرز اور سروس فراہم کنندگان کو فروغ دے گا، ہنر مندی کی ترقی کو بڑھاوا دے گا، خواتین کے لئے مواقع پیدا کرے گا اور جموں وکشمیر کی اقتصادی ترقی میں نمایاں حصہ ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا، "ایوریڈی کے پلانٹ کا افتتاح، یونین ٹیریٹری میں بدلے ہوئے ماحول وزیر اعظم نریندر مودی کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتا ہے جن کی قیادت میں جموں وکشمیر کے لئے ایک نئی تقدیر رقم کی گئی ہے۔ ان کے ویژن نے ایک خوشحال جموں وکشمیر کے خواب کو حقیقت میں بدل دیا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ سانبہ، کٹھوعہ، جموں اور کشمیر کے کئی حصوں میں آج ہم جس صنعتی انقلاب/108

قوم دہشت گردی کیخلاف متحد
بھارت کبھی نہیں جھکے گا: راہول گاندھی

شہریوں کی قربانی نا قابل فراموش: کھرگے

سری نگر//۲۲، اپریل //جے کے این ایس// کانگریس لیڈر راہول گاندھی نے بدھ کو پہلگام دہشت گردانہ حملے میں اپنی جانیں گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف متحد ہے اور ہندوستان نفرت اور خوف پھیلانے کی کوشش کرنے والی طاقتوں کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا۔ اس گھناؤنے حملے کی پہلی برسی پر، راہول گاندھی نے مارے گئے تمام بہادروں کو دلی خراج عقیدت پیش کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی نے ایکس پر ہندی میں ایک پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان ان کی قربانیوں اور ان کے خاندانوں کے غم کو کبھی فراموش نہیں کرے گا، اور نہ ہی وہ اس بزدلانہ فعل کے مرتکب/107

مغربی ایشیا میں کشیدگی نے ہندوستانیوں کو کیا پریشان

28 فروری سے اب تک 11.61 لاکھ افراد کی گھر واپسی

سرینگر// 22 اپریل //وی او آئی// خلیجی ممالک کے ساتھ ساتھ ایران اور عراق میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔ ان میں کچھ لوگ روزگار کے لیے مذکورہ ممالک میں مقیم ہیں جبکہ کچھ لوگ تعلیم حاصل کرنے کے لیے وہاں گئے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق مغربی ایشیا میں تقریباً 2 ماہ سے جاری کشیدگی کی وجہ سے متاثرہ ممالک کے ساتھ ساتھ تقریباً پوری دنیا مختلف بحرانوں کا شکار ہے۔ موجودہ صورتحال کا سب سے زیادہ اثر روزگار کے لیے بیرون ملک میں موجود غیر ملکی شہریوں پر پڑا ہے۔ کئی روز تک فضائی خدمات بند ہونے اور بحرانی حالات کا سامنا کرنے کے بعد ایسے لوگوں کی وطن واپسی شروع ہو گئی ہے جو مغربی ایشیا کے ممالک میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ گھر واپسی کا یہ سلسلہ تیزی کے ساتھ جاری ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق امریکہ-اسرائیل اور ایران کے درمیان 28 فروری کو جنگ شروع ہونے سے اب تک 11.61 لاکھ سے زائد شہری ہندوستان واپس آئے ہیں۔ وہیں عراق میں پھنسے 12 ملاح گزشتہ پیر کے روز ممبئی پہنچے۔ دراصل ہوائی خدمات متاثر ہونے سے عام لوگ تو پریشان ہیں ہی، آبنائے ہرمز میں ناکہ بندی سے بحری جہاز بھی مشکل سے ہی ہندوستان آ پا رہے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق 28 فروری کے بعد 9 ایل پی جی کنٹینرز اور ایک خام تیل کا جہاز کشیدگی کا مرکز بنے آبنائے ہرمز کو حفاظت کے ساتھ پار کر کے ہندوستان پہنچا ہے۔ اس دوران وزارت خارجہ میں ایڈیشنل سکریٹری ایم مہاجن نے منگل کے روز بین وزارتی بریفنگ میں اس سلسلے میں معلومات فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان خلیجی ممالک میں موجود اپنے تقریباً ایک کروڑ غیر مقیم ہندوستانیوں کی حفاظت کو ترجیح دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عراق کے ہوائی علاقے پھر سے کھلنے کے بعد 12 ملاحوں کی واپسی ممکن ہو پائی ہے۔ ایم مہاجن نے بتایا کہ اس پورے معاملے میں بغداد واقع ہندوستانی سفارت خانے نے ان کی محفوظ روانگی یقینی بنانے میں اہم تعاون کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران کا ہوائی علاقہ جزوی طور سے کارگو اور چارٹرڈ پروازوں کے لیے کھلا ہے اور تہران واقع ہندوستانی سفارت خانہ آرمینیا اور آذربائیجان کے راستے ہندوستانیوں کی واپسی میں مدد کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ خلیجی ممالک کے ساتھ ساتھ ایران اور عراق میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد موجود ہے انہوں نے کہا کہ ایران کا ہوائی علاقہ جزوی طور سے کارگو اور چارٹرڈ پروازوں کے لیے کھلا ہے اور تہران واقع ہندوستانی سفارت خانہ آرمینیا اور آذربائیجان کے راستے ہندوستانیوں کی واپسی میں مدد کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ خلیجی ممالک کے ساتھ ساتھ ایران اور عراق میں ہندوستانیوں کی بڑی تعداد موجود ہے۔ ان میں کچھ لوگ روزگار کے لیے مذکورہ ممالک میں مقیم ہیں جبکہ کچھ لوگ تعلیم حاصل کرنے کے لیے وہاں گئے ہیں۔ تعلیم اور روزگار کے متلاشی افراد کی تقریباً پورے سال آمد و روانگی کا سلسلہ جاری رہتا ہے/112

کانگریس صدر کھرگے کی وزیراعظم مودی کیخلاف سخت بیانی

BJP بگولا، الیکشن کمیشن سے سخت کارروائی کا مطالبہ

وزیراعظم کو دہشت گرد کہنا ملک کا مسئلہ: مرکزی وزیر کرن رجیجو

سری نگر//۲۲، اپریل //جے کے این ایس// کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کے مبینہ طور پر وزیراعظم نریندر مودی کو 'دہشت گرد' کہنے کے بعد سیاسی درجہ حرارت بڑھ گیا ہے۔ بی جے پی اس معاملے پر کانگریس پر حملہ آور ہے۔ اس تناظر میں، بی جے پی کے ایک اعلیٰ سطح کے وفد نے بدھ کو نئی دہلی میں الیکشن کمیشن کا دورہ کر کے کمیشن کے سامنے اپنی شکایت درج کرائی اور کانگریس صدر کھرگے کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق بی

جے پی کے وفد میں پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن، مرکزی وزیر ارجن رام میگھوال اور دیگر شامل تھے۔ کرن رجیجو نے کھرگے کے مبینہ ریمارکس کی سخت لہجے میں مذمت کی اور اسے قومی مسئلہ قرار دیا۔ الیکشن کمیشن سے ملاقات کے بعد کرن رجیجو نے کہا کہ وفد نے الیکشن کمیشن سے سخت کارروائی کی مانگ کی اور کانگریس صدر سے قوم سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے دکھ اور غصے کے ساتھ الیکشن کمیشن سے ملاقات کی کیونکہ ہم عام طور پر انتخابی عمل سے متعلق معاملات کے لیے الیکشن کمیشن سے ملاقات کرتے ہیں، لیکن آج ہمارا وفد کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی جانب سے وزیراعظم نریندر مودی کے خلاف/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

کیا مصنوعی ذہانت خطرناک ہو سکتی ہے؟

منفی اثرات سے بچنے کے لیے قوانین متعارف کرانا ضروری ہے

شکیل احمد تحسین

مئی چیٹ جی پی ٹی کی مالک کمپنی 'اوپن اے آئی' کے چیف ایگزیکٹو سیم آلٹمین نے امریکی سینٹ کی کمیٹی کے سامنے یہ بیان دیا کہ مصنوعی ذہانت کو ریگولرائز کیا جانا چاہیے۔

وہ یہ بیان مصنوعی ذہانت کے ممکنہ خطرات کے حوالے سے بحث میں ریکارڈ کروا رہے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ مصنوعی ذہانت کے نتیجے میں سامنے آنے والے امکانات کو پرنٹنگ پریس کی ایجاد کی طرح دنیا کو موثر طریقے سے تبدیل کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس بات پر انہوں نے بہرحال اتفاق کیا کہ اس کے ممکنہ خطرات سے نمٹنا بھی ضروری ہے۔ ایک امریکی سینیٹر نے بھی بالکل اسی طرح کے خطرے کی نشان دہی کی۔ ان کے خیال میں اس بات سے انکار نہیں کہ مصنوعی ذہانت کے کافی انقلابی اثرات ہو سکتے ہیں لیکن یہ بالکل ایٹم بم کی طرح خطرناک بھی ہے۔

'چیٹ جی پی ٹی' کی ایجاد نے ٹیکنالوجی کی دنیا میں ایک طوفان برپا کیا ہے۔ 30 نومبر 2022ء کو آغاز کرنے والے اس پلیٹ فارم نے ہر شعبہ ہائے زندگی پر اپنا اثر ڈالا ہے اور مختصر عرصے کے دوران ٹیکنالوجی، صحت، تعلیم، تجارت، کاروبار اور بینکنگ سے تعلق رکھنے والے صارفین کی تعداد 10 کروڑ تک پہنچ چکی ہے۔

'چیٹ جی پی ٹی' ایک طاقت ور اے آئی ٹول اور کمپیوٹر لینگویج ماڈل ہے جو کہ انسانوں کی طرح گفتگو کر سکتا ہے اور سوالوں کے جواب دے سکتا ہے۔ اب یہ پروگرام تصاویر اور ویڈیوز کو بھی پراسیس کر سکتا ہے، سادہ کاغذ پر دیے گئے ڈیزائن کے مطابق ویب سائٹ ڈیزائن کر سکتا ہے۔ اس کو تین ارب لفظوں کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔

اس میں فیڈ کیے گئے ڈیٹا کی یہ مقدار ظاہر کرتی ہے کہ یہ کام کتنے بڑے پیمانے پر کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ انسانوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے بھی یہ مسلسل سیکھ رہا ہے اور خود کو اپ گریڈ کر رہا ہے۔ روزمرہ کے معمولی مسائل جیسا کہ ای میلز یا پیغامات لکھنے کے ساتھ ساتھ یہ پیچیدہ کام جیسا کہ کوڈ وغیرہ کرنا بھی سرانجام دے رہا ہے۔

اس کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے کافی کمپنیز نے 'چیٹ جی پی ٹی' کو اپنے پروگرامز کا حصہ بنایا جیسا کہ مائیکروسافٹ کے 'بنگ' سرچ انجن کو اس کے ساتھ لنک کر دیا گیا ہے۔ سنیپ چیٹ نے جب اس کو اپنی ایپ میں شامل کیا تو اس کی شہرت مزید پھیل گئی۔

جہاں پہلے اس کو صرف پڑھے لکھے لوگ استعمال کر رہے تھے، اس ایپ میں آنے کے بعد عام لوگوں نے بھی اسے استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس میں ایک بڑا عنصر اس کی مقامی زبانوں کو سمجھنے کی صلاحیت اور مزاح سے بھرپور جواب دینے کی اہلیت تھی۔ یہ رومن اردو میں بہت اچھے سے بات کر سکتا ہے۔

پاکستان میں کچھ دن تو سوشل میڈیا پر اس کا خوب چرچا رہا۔ ہر کوئی 'چیٹ جی پی ٹی' کے ساتھ بات کر کے اس کے اسکرین شاٹس شیئر کر رہا تھا۔ کافی لوگوں کے لیے یہ ناقابل یقین اور حیران کن تھا۔

میرے ایک دوست کے نزدیک اس سب کے پیچھے کوئی انسان بیٹھے تھے جو اس کو چلا رہے تھے۔ کافی تگ و دو کے بعد میں اس کو یہ سمجھانے میں کامیاب ہوا کہ ایسا کچھ نہیں ہے اور یہ خودکار طریقے سے کام کرنے والا سوفٹ ویئر ہے۔

اگرچہ ایجادات کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے کا امتیاز ہوتی ہیں، لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ان کو کنٹرول کیا جائے۔ اس وقت یہ اور بھی ضروری ہو جاتا ہے جب اس بات کا خطرہ موجود ہے کہ 'اے آئی' مشین، اپنے اور انسان کے تعلق کو آقا اور غلام کے تعلق میں بدل سکتی ہے۔

یہ تصویر اس وقت کچھ واضح ہوتی ہے جب ہم انسان اور موبائل کے تعلق کو دیکھتے ہیں۔ صبح بستر سے اٹھنے سے لے کر رات سونے تک ہم اپنا زیادہ تر وقت فون پر گزار رہے ہوتے ہیں۔ اپنی چھوٹی سے لے کر بڑی ضروریات تک کے لیے ہم بہت حد تک اس پر انحصار کرتے ہیں۔

یہ ہماری زندگی کے دوسرے پہلوؤں کو بھی متاثر کرتا ہے کیونکہ موبائل فون کے استعمال میں کوئی اصول وضوابط یا ریگولیشنز نہیں ہیں۔ بالکل اسی طرح اگر مصنوعی ذہانت کے لیے بروقت قوانین نہ بنائے گئے تو یہ بڑی حد تک ہم پر بہت جلد غالب آ جائے گی۔

اس بات سے کسی کو انکار نہیں کہ مصنوعی ذہانت کے بہت سے فوائد ہیں لیکن دوسری طرف اگر اس کو ریگولرائز نہیں کیا جاتا تو اس کے سیاسی، معاشرتی، معاشی اور عسکری میدانوں میں نقصانات بھی ہیں۔ سیاسی میدان میں یہ چیٹ بوٹس مختلف امیدواروں کی عوامی مقبولیت کا اندازہ لگانے میں مدد دے سکتے ہیں۔

اے آئی مختلف سیاسی رہنماؤں کو باخبر کمپین چلانے، ویب سائٹس اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس چلانے، لوگوں سے بات چیت کرنے، ان کے سوالات کے جواب دینے، اور مطلوبہ مواد تیار کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔

جنریٹو اے آئی عوامی حمایت کا اندازہ لگا سکتی ہے اور انتخابات کے نتائج سے قبل از وقت آگاہ کر سکتی ہے۔

یہ مصنوعی ذہانت کے میدان سیاست میں کچھ مثبت استعمالات ہیں، تاہم ان ریگولیٹڈ اے آئی (بغیر ضابطے کے) سیاسی رہنماؤں کی کردار کشی، عوامی رائے کو متاثر کرنے، اور حقائق کو مسخ کر کے کسی کی حمایت اور کسی کی مخالفت میں استعمال ہو سکتی ہے۔

جب چیٹ جی پی ٹی سے سیاسی کمیونیکیشن اور جمہوریت پر مصنوعی ذہانت کے اثرات کے بارے پوچھا گیا تو اس کے خیال میں اے آئی میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ تزویراتی اور سیاسی کمیونیکیشن پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

نتیجتاً یہ بات ضروری ہو جاتی ہے کہ اے آئی کو استعمال کرتے وقت اخلاقیات کو مدنظر رکھا جائے اور پالیسی ساز ان خطرات کو مدنظر رکھیں۔ 'چیٹ جی پی ٹی' کے یہ جواب دینے کی وجہ یہ تھی کہ ڈیٹا کی مدد سے اسے تشکیل دیا گیا ہے۔

جوں جوں ہر روز زیادہ سے زیادہ ڈیٹا تخلیق ہو رہا ہے، یہ پروگرامز اور زیادہ ذہین ہوتے جائیں گے۔ یہ سیاسی رہنماؤں کی جھوٹی، جعلی یا مسخ شدہ تصاویر بنا سکتا ہے جیسا کہ کچھ روز قبل یوکرینی صدر ولادی میر زیلنسکی کی روس کے سامنے سرنڈر کرنے کی ویڈیو بنائی گئی تھی۔

اے آئی اور چیٹ بوٹس کو غلط معلومات اور جعلی خبروں کو پھیلانے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اور اسے عوام میں پھیلانے کے لیے سوشل میڈیا کے الگورتھم میں ہیرا پھیری کی جا سکتی ہے۔ یہ عوامی تحفظ کے حوالے سے ناقابل یقین حد تک تشویشناک بات ہے۔

مزید یہ کہ اے آئی معاشی میدان میں پیداواری صلاحیت اور کارکردگی بڑھانے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق آئندہ دس سالوں کے دوران جنریٹو اے آئی سے سالانہ عالمی جی ڈی پی میں 7.0 فیصد اضافہ متوقع ہے۔

جنریٹو اے آئی ماڈلز جیسا کہ گوگل کا بارڈ اور چیٹ جی پی ٹی کے پاس اعلیٰ درجے کی ذہانت ہے جو کہ زیادہ تر انسانوں کے پاس نہیں ہوتی۔ یہ چیز ایک اور خطرے کو جنم دیتی ہے۔ کیا اے آئی انسانی ملازمتوں پر قبضہ کر سکتی ہے؟ اگرچہ اے آئی بہت سے شعبوں میں انسانوں کی مدد کر رہی ہے لیکن یہ خطرہ مسلسل موجود ہے کہ یہ انسانوں کا متبادل ثابت ہو گی۔

جب عام ڈرائیورز نے ایک وقت میں اوبر اور کریم کی وجہ سے ملازمتوں سے ہاتھ دھوئے تھے، اس بات کا امکان ہے کہ خودکار کاروں کی آمد سے اوبر اور کریم کے ڈرائیور ملازمت سے محروم ہو جائیں گے۔

مصنوعی ذہانت مکمل طور پر انسانوں کی جگہ نہ بھی لے لیکن یہ نئی تکنیکی اور غیر تکنیکی ملازمتیں تخلیق کرتے ہوئے کچھ ملازمتوں کو بے کار بنا سکتی ہے۔ جو لوگ ان تبدیلیوں کو اپنانے یا سیکھنے کے لیے تیار نہیں وہ خسارے میں رہیں گے۔

اسی طرح چیٹ جی پی ٹی مختلف سماجی شعبوں میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ سب سے نمایاں تعلیمی شعبے میں اس کا استعمال ہے۔ طلباء بڑے پیمانے پر اسے اپنی اسائنمنٹس بنانے یا مضامین کا خلاصہ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

اس سے جہاں طلباء پر بوجھ کم ہوا ہے وہیں پروفیسرز پر بوجھ بڑھ گیا ہے۔ اے آئی سے تیار کردہ مواد کو انسانوں کی لکھی ہوئے تحریر سے فرق کرنا مشکل ہے۔ یونیورسٹی آف کیمبرج کی تحقیق کے مطابق اے آئی پر مکمل انحصار تعلیمی شعبے کو متنازع بنا دے گا اور مصنوعی ذہانت اس کی سالمیت کے لیے خطرہ ہو گی۔

ان کے خیال میں محض آئیڈیاز تخلیق کرنے کے لیے اس کا استعمال تو مددگار ہو سکتا ہے لیکن کلی طور پر اس پر منحصر ہونا غلط ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ درسگاہوں میں ایمانداری اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے ان ٹولز کو ریگولرائز کیا جائے۔

اگرچہ سویلین معاملات میں تو اے آئی کا استعمال بہت حد تک ہے، یہ عسکری شعبے میں بھی بہت مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے ایک اہلکار کے مطابق اے آئی ملٹری سوفٹ ویئرز کو تیار کرنے میں بہت مدد کر سکتی ہے۔

ان کے مطابق اس سے قبل ڈویلپرز اور کوڈرز کو اس کے لیے قائل کرنا کافی مشکل ہوتا تھا۔ فیصلہ سازی، تدابیر اختیار کرنے، دفاعی حکمت عملی بنانے اور مختلف سینسرز سے حاصل شدہ ڈیٹا کا تجزیہ کرنے میں اے آئی مددگار ہو سکتی ہے۔ اسے ابھرتی ہوئی عسکری ٹیکنالوجیز جیسے کہ ڈرون، میزائل، جیٹ، ٹینک وغیرہ میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مہلک خودکار ہتھیاروں کے نظام میں جنریٹو اے آئی کا استعمال سب سے زیادہ خطرناک ہو گا کیونکہ یہ ہتھیار ایک بار فعال ہونے کے بعد خودکار طور پر لوگوں کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔

اس سے احتساب، ذمہ داری اور شفافیت کے بارے میں خوف پیدا ہوتا ہے کہ کون ذمہ دار ہو گا اور کس کا احتساب ہو گا۔ اس لیے اس کو ریگولیٹ کرنا بہت ضروری ہو جاتا ہے، کیونکہ وقت کے ساتھ اے آئی زیادہ ذہین ہو سکتی ہے اور انسانوں کو نظرانداز کرتے ہوئے آزادانہ اقدامات کر سکتی ہے۔

اگرچہ اٹلی نے چیٹ جی پی ٹی پر پابندی لگائی تھی جو کہ اب ہٹا لی ہے، لیکن بہت سے ممالک جنریٹو اے آئی کو ریگولیٹ کرنے والے قوانین متعارف کرانے سے گریزاں ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اس طرح کے قوانین انہیں ٹیکنالوجی کی دوڑ میں پیچھے دھکیل سکتے ہیں۔ تیز رفتار ترقی کے دور میں، ٹیکنالوجی پر پابندی لگانے کی بات چیت غیر متعلقہ اور غیر منطقی ہے اور تکنیکی طور پر ترقی یافتہ ریاستوں کے مفاد میں نہیں ہے۔

لہذا، پابندی کے بجائے ضوابط اور قوانین پر زور دینا ضروری ہے، جیسا کہ اوپن اے آئی کے سی ای او اور سیلیکون ویلی کے دوسرے ممبران نے کیا ہے۔ سینڈفورڈ یونیورسٹی کے 2023ء کے انڈیکس کے مطابق، عالمی سطح پر تقریباً 37 بل قانون کی شکل میں پاس کیے گئے، لیکن یہ قوانین قومی سطح پر مصنوعی ذہانت کے محدود پہلوؤں کو ریگولیٹ کرتے ہیں۔

عالمی سطح پر اے آئی میں مقابلہ بڑھ رہا ہے اور اس کو ریگولرائز کرنے والی آوازیں پست ہو رہی ہیں یا بہت کم ہیں جس کا مستقبل میں ناقابل تلافی نقصان اٹھانا پڑھ سکتا ہے۔ باقاعدہ قوانین اور ریگولیشنز ہی اس بات کو یقینی بنا سکتی ہیں کہ اے آئی کا استعمال مثبت اور انسانیت کے لیے فائدہ مند ہو، ناں کہ ایٹم بم کی طرح تباہ کن۔

آبنائے ہرمز بند ہونے سے ایران کو روزانہ 15 کروڑ امریکی ڈالر کا نقصان: ٹرمپ

نئی دہلی (ایم این این): ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر کہا کہ "وہ (ایران) اسے کھلا رکھنا چاہتے ہیں تا کہ وہ یومیہ ۵۰ کروڑ امریکی ڈالر کما سکیں۔" ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران کہہ رہا ہے کہ وہ اسے بند کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ وہ اپنی ساکھ بچانا چاہتے ہیں، جب کہ امریکہ نے اس کی مکمل طور پر ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چار روز قبل کچھ لوگوں نے ان سے رابطہ کیا تھا اور بتایا تھا کہ ایران اس آبنائے کو فوری طور پر کھولنا چاہتا ہے۔ ٹرمپ نے وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ لیکن اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو ایران کے ساتھ کبھی کوئی معاہدہ نہیں ہو سکتا، جب تک کہ ہم ان کا بقیہ ملک اور ان کے لیڈروں کو بھی اڑا کر نہ رکھ دیں۔" ڈیموکریٹک پارٹی کے لیڈروں اور امریکی میڈیا، خاص طور پر وال سٹریٹ جرنل اور نیویارک ٹائمز پر اپنا حملہ جاری رکھتے ہوئے، ٹرمپ نے کہا کہ انہیں آپریشن مڈنائٹ ہیمر کو نیچا دکھانے یا اس کی تنقید کرنے کی اجازت کبھی نہیں دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن نے جوہری مقامات کو اس حد تک مکمل تباہ کر دیا ہے کہ خون کے پیاسے ایران ان تک پہنچنے یا کھود کر نکالنے سے قاصر رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ امریکی خلائی فورس کے پاس پچھلے جون میں حملہ کیے گئے تینوں مقامات کے ہر انچ پر کیمرے کی نگرانی ہے۔ آپریشن مڈ نائٹ ہیمر ۲۲ جون ۲۰۲۵ء، کو ایران کی اہم جوہری تنصیبات کے خلاف امریکی فوجی حملوں کا خفیہ نام ہے۔ ان حملوں کا بنیادی مرکز تین بنیادی جوہری انفراسٹرکچر سائٹس فورڈو یورینیم افزودگی پلانٹ، نتنز جوہری تنصیب اور اصفہان نیوکلیئر ٹیکنالوجی سینٹر تھے۔ اس آپریشن میں امریکی فضائی اور بحری طاقت کا زبردست مظاہرہ پیش کیا گیا، جس میں ۷ بی-۲ اسپرٹ اسٹیلتھ بمبار شامل تھے، جنہوں نے براہ راست امریکہ سے ۱۸ گھنٹے کا مشن چلایا۔ اس میں پہلی مرتبہ جنگ میں استعمال کیے جانے والے ۳۰ ہزار پاؤنڈ کے بنکر بسٹر بم، ایک امریکہ آبدوز سے داغے گئے ۳۰ ٹوماہوک میزائل اور ایرانی فضائی دفاع ہو تباہ کرنے کے لیے ایف-۳۵ اور ایف-۲۲ اسٹیلتھ لڑاکا طیاروں سمیت ۱۲۵ سے زیادہ طیارے شامل تھے۔ امریکی حکام اور سیٹلائٹ تصاویر کے مطابق، ان سائٹس کو "انتہائی شدید نقصان" پہنچا۔ پینٹا گون کا اندازہ ہے کہ ان حملوں نے ایران کے جوہری پروگرام کو تقریباً دو سال پیچھے کر دیا ہے۔

یورپی یونین نے مغربی ایشیا میں استحکام کی بحالی کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی (ایم این این): یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا نے پیر کو اُردن کے شاہ عبداللہ دوم کے ساتھ بات چیت کی اور مغربی ایشیا میں استحکام کے لیے یورپی یونین (ای یو) کے عزم کو دہرایا اور بغیر کسی شرط کے آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر کھولنے پر زور دیا۔ کوسٹا نے کہا کہ یورپی یونین کے رہنما اس ہفتے کے آخر میں قبرص میں ہونے والی ایک غیر رسمی میٹنگ میں بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مغربی ایشیا کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کریں گے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مغربی ایشیا میں امن و استحکام یورپی یونین کی ترجیح ہے اور وہ اردن جیسے اہم علاقائی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے شاہ عبداللہ دوم کے تجربے اور سمجھ بوجھ کو بھی سراہا۔ بات چیت کے بعد کوسٹا نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یورپی یونین اپنے شراکت داروں کے ساتھ کھڑی ہے

برطانیہ: لی اینڈرسن اور زارہ سلطانہ وزیر اعظم کو "جھوٹا" کہنے پر پارلیمنٹ سے باہر

نئی دہلی (ایم این این): دو برطانوی اراکین پارلیمنٹ کو ہاؤس آف کامن سے اس وقت نکال دیا گیا جب انہوں نے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر پر دروغ گوئی کا الزام عائد کیا۔ واضح رہے کہ "ریفارم یو کے" کے لی اینڈرسن اور "یور پارٹی" کی زارہ سلطانہ کو پارلیمنٹ سے اس وقت نکالا گیا جب انہوں نے امریکہ میں سابق برطانوی سفیر لارڈ پیٹر مینڈیلسن کی تقرری سے متعلق ایک بیان کے دوران وزیر اعظم اسٹارمر پر دروغ گوئی کا الزام لگایا۔ واضح رہے کہ، مینڈیلسن کو ان کے عہدے سے اس وقت ہٹا دیا گیا جب امریکی محکمہ انصاف کی جانب سے جاری کردہ ایپسٹین دستاویزات میں ان پر بدنام اور سزا یافتہ جنسی مجرم جیفری ایپسٹین کے ساتھ قریبی تعلقات رکھنے کا الزام لگایا گیا۔ بعد ازاں پیر کے اجلاس کے دوران اینڈرسن نے کہا، "وزیر اعظم کو جس مسئلے کا سامنا ہے وہ یہ ہے کہ کوئی ان پر یقین نہیں کرتا۔ عوام ان پر یقین نہیں کرتے۔ ایوان کے اس طرف موجود ارکان ان پر یقین نہیں کرتے۔ ان کے اپنے بھولے ہوئے پچھلی نشستوں کے ارکان بھی ان پر یقین نہیں کرتے۔ تو کیا وزیر اعظم مجھ سے متفق ہیں کہ وہ جھوٹ بول رہے ہیں؟" اسپیکر لنڈسے ہویل نے فوری طور پر مداخلت کی اور ان سے اپنے الفاظ واپس لینے کو کہا، تاہم ریفارم کن پارلیمان نے انکار کرتے ہوئے کہا: "میں یہ الفاظ واپس نہیں لوں گا۔" انہیں ایوان سے جانے کہا گیا۔ بعد ازاں اجلاس میں کن پارلیمان زارہ سلطانہ نے وزیر اعظم کو "واضح جھوٹا" قرار دیا اور ان پر قوم کو گمراہ کرنے کا الزام عائد کیا۔

آبنائے ہرمز کے لیے فوجی منصوبہ بندی کیلئے برطانیہ اور فرانس کی عالمی کانفرنس

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ اور فرانس اس ہفتے ۳۰ سے زائد ممالک کے فوجی منصوبہ سازوں کا اجلاس بلائیں گے تا کہ نہایت اہم اسٹریٹجک آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لیے ایک مربوط حکمت عملی تیار کی جا سکے۔ دو روزہ کانفرنس، جو بدھ سے شروع ہوگی، برطانیہ کے پرمننٹ جوائنٹ ہیڈ کوارٹرز، نارتھ ووڈ، شمالی لندن میں منعقد ہوگی۔ بیان کے مطابق ان مذاکرات کا مقصد حالیہ سفارتی معاہدوں کو ایک عملی فوجی منصوبے میں تبدیل کرنا ہے، جس پر حالات سازگار ہونے اور پائیدار جنگ بندی کے بعد عمل درآمد کیا جا سکے۔ توقع ہے کہ فوجی منصوبہ ساز فوجی صلاحیتوں، کمانڈ اور کنٹرول، اور اس بات پر توجہ دیں گے

آبنائے ہرمز امریکہ کے کنٹرول میں، کسی جہاز کو ایرانی بندرگاہ جانے کی اجازت نہیں

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ آبنائے ہرمز پر ناکہ بندی ہے اور آبنائے ہرمز امریکہ کے کنٹرول میں ہے، کسی جہاز کو ایرانی بندرگاہ جانے کی اجازت نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران معاشی بدحالی کا شکار ہے، آبنائے ہرمز پر ناکہ بندی سے ایران کو تقریباً ۵۰۰ ملین ڈالر کا یومیہ نقصان ہو رہا ہے، ایران چاہتا ہے آبنائے ہرمز کھلے تا کہ وہ ۵۰۰ ملین ڈالر روزانہ کما سکے، یہی وہ رقم ہے جو آبنائے ہرمز بند ہونے کی وجہ سے ایرانی کھو رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ نے آبنائے ہرمز کی مکمل ناکہ بندی کی ہوئی ہے لیکن ایران آبنائے ہرمز کی بندش نہیں چاہتا، ایرانی صرف شرمندگی سے بچنے کیلئے کہہ رہے ہیں کہ ہرمز بند رہے۔ امریکی صدر بولے ۴ روز پہلے لوگوں نے مجھ سے رابطہ کیا اور کہا کہ سر ایران ہرمز کھولنا چاہتا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم نے ہرمز کھولی تو پھر ایران سے امریکہ کبھی ڈیل نہیں کر سکیگا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران کی پوری بحریہ سمندر کی تہہ میں ہے، ایران کی فضائیہ ختم ہو چکی، اینٹی ایئر کرافٹ اور رڈار کا صفایا کر دیا گیا ہے، ایران کی نیوکلیئر لیبز اور اسٹوریج ایریاز کو بی ۲ بمباروں نے ختم کر دیا تھا، ان کے رہنما بھی مر چکے ہیں۔ اقوام متحدہ میں ایران کے سفیر امیر سعید ایراوانی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں امریکی ناکہ بندی ختم ہونیکی صورت میں اسلام آباد مذاکرات میں شرکت کریں گے۔ اپنے بیان میں امیر سعید ایراوانی نے کہا کہ تہران کو کچھ ایسے اشارے ملے ہیں کہ امریکہ آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی ختم کرنے کے لیے تیار ہے۔ امیر سعید ایراوانی نے مزید کہا کہ امریکی ناکہ بندی ختم ہونیکی صورت میں ہی اسلام آباد مذاکرات میں شرکت کریں گے، آبنائے ہرمز پر امریکی ناکہ بندی ختم کرنا مذاکرات کی بحالی کے لیے شرط ہے۔ دوسری جانب امریکی سینٹرل کمانڈ کا کہنا ہے کہ ناکہ بندی کے بعد سے ایرانی بندرگاہوں پر آنے اور جانے والے ۸۲ جہازوں کو واپس بھیجا ہے۔ ادھر امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق ایران کا دعویٰ ہے

ہنگری کے نو منتخب وزیرِ اعظم کا سخت موقف، نیتن یاہو کے دورے پر گرفتاری کا عندیہ

نئی دہلی (ایم این این): ہنگری کے نو منتخب وزیر اعظم پیٹر ماگیار نے پیر (۲۰ اپریل) کو کہا ہے کہ اگر اسرائیلی وزیر اعظم بنجامین نیتن یاہو ہنگری کی سرزمین میں داخل ہوئے تو انہیں حراست میں لیا جائے گا۔ یہ بیان اس کے باوجود سامنے آیا ہے کہ سابق وزیر اعظم وکٹر اوربان نے اپریل ۲۰۲۵ء میں بین الاقوامی فوجداری عدالت (ICC) سے علاحدگی کا اعلان کیا تھا اور اسے "سیاسی طور پر جانبدار" قرار دیا تھا۔ تاہم ماگیار نے کہا ہے کہ وہ اس انخلا کو معطل کر دیں گے۔ ہنگری کی جانب سے آئی سی سی سے باقاعدہ علاحدگی کی حتمی تاریخ ۲ جون ہے، جو اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو باضابطہ نوٹس دینے کے ایک سال بعد مکمل ہوگی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ آئی سی سی نے نومبر ۲۰۲۴ء میں نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے خلاف مبینہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات پر گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے تھے۔ روم اسٹیچوٹ کے آرٹیکل ۸۹ کے تحت آئی سی سی کے تمام رکن ممالک قانونی طور پر پابند ہیں کہ وہ ایسے افراد کی گرفتاری اور حوالگی کی درخواستوں پر عمل کریں۔ نئے ہنگری وزیر اعظم نے آئی سی سی سے علاحدگی نہ کرنے کے فیصلے کے حوالے سے کہا کہ اگر کوئی ملک آئی سی سی کا رکن ہو اور کوئی مطلوب شخص اس کی سرزمین میں داخل ہو تو اسے حراست میں لینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا: "میں نے یہ بات اسرائیلی وزیر اعظم کو بھی واضح کر دی ہے۔ ٹسزا حکومت کا پختہ ارادہ ہے کہ ہنگری آئی سی سی کا رکن رہے۔ اگر کوئی شخص جو آئی سی سی کو مطلوب ہو ہمارے ملک میں داخل ہوتا ہے تو اسے حراست میں لیا جائے گا۔" ماگیار نے ۱۵ اپریل کو نیتن یاہو کے ساتھ ایک "ابتدائی ٹیلیفونک گفتگو" کے دوران انہیں ہنگری آنے کی دعوت بھی دی تھی۔ نیتن یاہو اکتوبر ۲۰۲۶ء میں ۱۹۵۶ء کی ہنگری بغاوت کی ۷۰ ویں سالگرہ کی تقریب میں شرکت کیلئے ہنگری کا دورہ کرنے والے ہیں، تاہم، اب ان کے دورے کے منصوبے میں تبدیلی کا امکان ہے۔ نیتن یاہو نے اپریل ۲۰۲۵ء میں بھی بڈاپیسٹ کا دورہ کیا تھا جب اوربان نے ان کی گرفتاری سے انکار کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہنگری پہلے ہی آئی سی سی سے علاحدگی کا اعلان کر چکا ہے تاہم، کئی ممالک نے آئی سی سی کے آرٹیکل ۹۸ پر عمل نہیں کیا۔ آرٹیکل ۹۸ کا حوالہ دیتے ہوئے فرانس نے کہا کہ نیتن یاہو کو گرفتار کرنا اس کے اسرائیل کے ساتھ دیگر بین الاقوامی معاہدوں کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔ اس آرٹیکل کے مطابق کوئی ملک کسی ایسے شخص کے خلاف کارروائی نہیں کر سکتا جو سفارتی استثنیٰ رکھتا ہو۔ جرمنی اور اٹلی نے بھی اسرائیلی لیڈر کو استثنیٰ دیا ہے۔

ہندوستان بین الاقوامی قانون کے تحت 'اپنی ذمہ داریاں نہیں نبھا رہا': فرانسسکا البانیز

نئی دہلی (ایم این این): مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے لیے اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز نے ایک انٹرویو میں ایک سوال کے جواب میں کہا ہے کہ ہندوستان بین الاقوامی قانون کے تحت "اپنی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی" کر رہا ہے اور خبردار کیا کہ اسے نتائج کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ واضح رہے کہ انہوں نے "دی ہندو" سے گفتگو کرتے ہوئے اس سوال کے جواب میں یہ بات کہی کہ اسرائیل اور اس کی جنگ کے ساتھ وابستگی میں ہندوستان کی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری کیا ہے؟ اس پر ان کا کہنا تھا کہ، "قانونی ذمہ داریاں واضح ہیں۔ بین الاقوامی عدالت انصاف نے اس قبضے کو غیر قانونی قرار دیا ہے اور ریاستوں پر یہ ذمہ داری عائد کی ہے کہ وہ کسی ایسی ریاست کے ساتھ تجارت نہ کریں، ہتھیاروں کی منتقلی نہ کریں، اور نہ ہی اس سے ہتھیار خریدیں جس پر غیر قانونی قبضہ برقرار رکھنے کا الزام ہو۔" انہوں نے تبصرہ کیا کہ یہ ذمہ داری خاص طور پر اس نسل کشی کے تناظر میں زیادہ اہم ہے جس کے لیے اسرائیل بین الاقوامی عدالت انصاف کے سامنے جوابدہ ہے۔" البانیز نے مزید کہا کہ "اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات ہیں۔ اس لیے ہندوستان بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور شاید اسے نتائج کا سامنا بھی کرنا پڑے۔" انہوں نے وضاحت کی کہا کہ، اسرائیل کو ایسی مدد فراہم کرنے والی ریاستیں جو فلسطینیوں کو نقصان پہنچاتی ہیں، قانونی جانچ کا سامنا کر سکتی ہیں۔"

واشنگٹن: ایران جنگ کے خلاف سابق امریکی فوجیوں کا احتجاج، درجنوں گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن میں ایران کے خلاف جاری جنگ کے خلاف ایک غیر معمولی احتجاج دیکھنے میں آیا، جہاں درجنوں سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کو US Capitol Police نے حراست میں لے لیا۔ یہ مظاہرہ کینن ہاؤس آفس بلڈنگ کے روٹونڈا میں کیا گیا، جہاں تقریباً ۶۰ افراد نے جمع ہو کر جنگ کے خلاف آواز بلند کی۔ مظاہرین میں کئی سابق فوجی وردیوں میں ملبوس تھے، جبکہ کچھ بظاہر معذور بھی تھے، جو اس احتجاج کو مزید علامتی بنا رہے تھے۔ مظاہرین نے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر "ایران کے خلاف جنگ کا خاتمہ" اور "ہم ایک اور جنگ کے متحمل نہیں ہو سکتے" جیسے نعرے درج تھے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ایک علامتی تقریب میں امریکی پرچم اتار کر جنگ میں ہلاک ہونے والے فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا، جبکہ بعض افراد ایرانی شہریوں کی یاد میں سرخ ٹیولپ کے پھول اٹھائے ہوئے تھے۔ یہ احتجاج ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی بڑھ رہی ہے، اور ۲۸ فروری کو ڈونالڈ ٹرمپ اور بنجمن نیتن یاہو کے درمیان شروع ہونے والی جنگ نے خطے میں بے چینی پیدا کر دی ہے۔ مائیک پرسٹر، جو Center on Conscience and War کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہیں، نے گرفتاری سے قبل کہا کہ یہ جنگ پہلے ہی عوام میں غیر مقبول ہو چکی ہے اور ٹرمپ انتظامیہ کے لیے ایک سیاسی بحران بن رہی ہے۔ انہوں نے مزید انکشاف کیا کہ ۱۰۰ سے زائد فوجی پہلے ہی "Conscientious Objectors" (ضمیر کی بنیاد پر جنگ سے انکار کرنے والے) کے طور پر درخواست دے چکے ہیں، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ فوج کے اندر بھی اس جنگ کے خلاف مزاحمت بڑھ رہی ہے۔

نیپال حکومت سرکاری ملازمین کو مہینے میں دو بار تنخواہ کی ادائیگی کرے گی

نئی دہلی (ایم این این): نیپال نے سرکاری ملازمین کے لیے ماہانہ تنخواہ کے نظام کو تبدیل کر کے پندرہ روزہ ادائیگی کا اعلان کیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے ملک میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور نقدی کے بہاؤ میں بہتری آئے گی۔ واضح رہے کہ یہ فیصلہ جمعہ کو وزارت خزانہ نے کیا، اور متعلقہ سرکاری اداروں کو اس پر عملدرآمد کی تیاریوں کے لیے حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ ورین اثنا نئے نظام کے تحت سرکاری ملازمین اور دیگر ریاستی عملے کو روایتی ماہانہ نظام کے بجائے مہینے میں دو بار تنخواہ دی جائے گی۔ حکام کے مطابق اس پالیسی کا مقصد معیشت کو زندہ کرنا ہے تا کہ ملازمین کو زیادہ بار رقم ملے، جس سے وہ باقاعدگی سے زیادہ خرچ کریں۔ ان کا کہنا ہے کہ بہتر نقدی بہاؤ معاشی گردش کو برقرار رکھنے میں مدد دے گا، خاص طور پر ایسے ملک میں جہاں سرکاری شعبے میں ملازمت رسمی افرادی قوت کا اہم حصہ ہے۔

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی طلب کی جاتی ہیں:

نیلامی فہرست نمبر: EAFZR-SLR26-21

نیلامی شروع ہونے کی تاریخ و وقت: 07/05/2026 کو 11:00 Hrs.

کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 18104/F1 & 14620/19 میں راؤنڈ-ٹرپ VP.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے، براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

1335/2026

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی میں طلب کیا جاتا ہے۔

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-CTG26-2	27-04-2026 کو 11.30 بجے	پھگواڑہ ریلوے سٹیشن پر کیٹرنگ سٹال کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ
EAFZR-AVM26-1	27-04-2026 کو 11.30 بجے	امرتسر ریلوے سٹیشن پر آٹومیٹک وینڈنگ مشینیں کا قیام اور سنبھال۔
EAFZR-MIS26-7	28-04-2026 کو 11.30 بجے	اے) امرتسر ریلوے سٹیشن پر پوجا میٹریل سٹور اور موبائل فروخت کیوسک کا قیام اور سنبھال۔ بی) امرتسر ریلوے سٹیشن پر ریل کوچ ریسٹورنٹ کی شکل میں ریل کوچ کے رینوویشن اور سنبھال کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔ سی) لدھیانہ ریلوے سٹیشن پر (ٹی ٹی ای ریسٹ ہاؤس کے پاس) فوڈ وین کا قیام اور سنبھال۔
EAFZR-ADVT26-11	29-04-2026 کو 11.30 بجے	اشتہار کے حقوق کے ٹھیکے کا الاٹمنٹ: اے) ٹرین نمبر 14622/21/26/25, 20424/23, 14680/79/82/81 & 12408/07 کے کوچوں کے باہری حصے پر وینائل ریپنگ کے ذریعہ سے۔ بی) لدھیانہ ریلوے سٹیشن پر 5 پانی کی ٹنکیوں کے اوور ہیڈ پر۔
EAFZR-SBS26-1	30-04-2026 کو 11.30 بجے	امرتسر ریلوے سٹیشن پر سنگل برانڈ پریمیم سٹور کا قیام اور سنبھال کیلئے ٹھیکے کا الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
نمبر NR-FZR0COML(NFR)/18/2024 بتاریخ 21-04-2026
سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر
اتر ریلوے، فیروزپور

1328/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

گھریلو باغیچہ: اچھی صحت کا راز

گھریلو باغیچہ مہنگائی اور غذائی کمی کے مسئلے کا بہترین حل ہے

گھریلو باغیچے کو باورچی خانہ باغیچہ بھی کہتے ہیں۔ یہ گھریلو پیمانے پر سبزیوں کی کاشت کا عمل ہے۔ صدیوں سے انسان اپنے گھر میں سبزیاں اگاتا آیا ہے تاکہ اپنی غذا کا بندوبست کرسکے۔ سبزیاں انسانی خوراک کا ایک اہم جزو ہیں اور اچھی صحت کا راز بھی۔ یہ تھوڑی سی زمین یا گملوں، ڈبوں، پلاسٹک کی بوتلوں اور لکڑی کے کریٹس میں کاشت کی جاسکتی ہیں۔

صحت کے حوالے سے گھریلو باغیچے کے کئی فوائد ہیں۔

غذائی وطبی فائدے

پاکستان کے زیادہ تر علاقوں میں خوش قسمتی سے چاروں موسم پائے جاتے ہیں اور ان موسموں میں مختلف اقسام کی پیداوار ممکن ہوتی ہے۔ یعنی سال بھر کوئی نہ کوئی سبزی حاصل کی جاسکتی ہے۔ سبزیوں کو ان کی غذائی وطبی افادیت کی بنا پر ''حفاظتی غذا'' کہا جاتا ہے۔ کیونکہ ان میں صحت کو برقرار رکھنے اور جسم کی بہترین نشوونما کیلیے تمام ضروری غذائی اجزا مثلاً نشاستہ، لحمیات، حیاتین اور نمکیات وغیرہ وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ بیماریوں سے بچاؤ اور علاج میں بھی سبزیوں کی افادیت مسلمہ ہے۔

سبزیاں جسم سے فاضل مادوں کے اخراج میں مدد دیتی ہیں، آنتوں میں کولیسٹرول کی تہوں کی صفائی کرتی ہیں اور دماغ کی نشوونما کیلیے اکسیر ہیں۔ ان کا متوازن استعمال جسم میں مختلف بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے اور معدے کی تیزابیت کو ختم کرتا ہے۔ اسی بنا پر یہ انسانی غذا کا ایک بنیادی جزو ہیں۔

مجموعی صحت بہتر بنانے کا ذریعہ

باغبانی ایک زبردست مشغلہ ہے جو انسان کی جسمانی، روحانی اور ذہنی صحت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ عمدہ جسمانی ورزش ہے جو وزن گھٹاتی اور صحت بڑھاتی ہے۔ وزن کی زیادتی بذاتِ خود کئی بیماریوں کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔ گھر میں اُگنے والی بہت سی سبزیاں انسان کی کئی غذائی ضروریات پوری کرتی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ترقی پذیر ممالک میں پچاس فیصد سے زیادہ حاملہ خواتین فولاد کی کمی کے باعث خون کی کمی کا شکار ہوتی ہیں، جبکہ فولاد سبزیوں میں وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ گھریلو باغیچہ غذائی کمی کے مسئلے کا بہترین حل ہے۔

اسی طرح حدیث سے کدو کے بارے میں معلوم ہوتا ہے کہ غمگین دل کو مضبوط کرنے والی سبزی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''اے عائشہؓ جب تم ہانڈی پکایا کرو تو اس میں کدو ڈال لیا کرو، کیونکہ یہ غمگین دلوں کیلیے تقویت ہے''۔ میتھی کے بارے میں ہے ''میری امت اگر میتھی کے فوائد کو سمجھ لے تو وہ اسے سونے کے ہم وزن خریدنے سے بھی دریغ نہ کرے''۔ آج ہمیں معلوم ہے کہ میتھی میں نظام تنفس کے مختلف امراض مثلاً دمہ، دل کے امراض، زکام اور کئی دوسری بیماریوں کیلیے شفا ہے۔

علاوہ ازیں رنگ برنگی سبزیوں کے پودے گھروں کی آرائش، ماحول کی خوبصورتی اور ذہنی سکون میں اضافہ کرتے ہیں۔ دن بھر پودوں پر اڑتی رنگ برنگی تتلیاں اور پرندے اپنی مسحور کن آوازوں سے ماحول میں سرور بھر دیتے ہیں۔

پودے، صدقہ جاریہ

نبی ﷺ نے درخت لگانے کی بڑی تاکید کی ہے اور انہیں بلاوجہ کاٹنے سے منع فرمایا ہے۔ پودے صرف ہماری دنیا ہی نہیں بلکہ آخرت سنوارنے کیلیے بھی ضروری ہیں۔ سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس مسلمان نے کوئی درخت لگایا اور اس کا پھل آدمیوں اور جانوروں نے کھایا تو اس لگانے والے کیلیے صدقہ کا ثواب ہے۔'' (بخاری)۔

ماحول اور موسم میں بہتری کا ذریعہ

قدرت نے بہت سے ایسے پودے پیدا کیے ہیں جن سے مختلف زراعتی اور ماحولیاتی فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں اور جدید تحقیق کے مطابق انہیں گھریلو باغیچے میں با آسانی اگایا جاسکتا ہے۔ مثلاً پودینہ جو کئی اقسام کے کیڑے مکوڑوں سے نجات کیلیے بے مثال ہے۔ پودینہ کھانے کے جہاں کئی فائدے ہیں، وہیں اس کی خوشبو مکھی، مچھر کو بھگانے میں کارآمد ہے۔ جس کمرے میں اس کا گملا رکھا ہو مچھر وہاں سے بھاگ جائے گا اور انسان ملیریا اور ڈینگی جیسے امراض سے بچ سکتا ہے۔ علاوہ ازیں پودے فضا میں آکسیجن خارج کرتے ہیں اور کاربن ڈائی آکسائیڈ یعنی بری ہوا کو جذب کرکے ہمارے گھروں کو فضائی آلودگی سے پاک کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

درختوں کی کمی سے ماحول میں بڑھتی گرمی جہاں ایک طرف خشک سالی کا باعث ہے، وہیں دوسری طرف شدید بارشوں، سیلابوں اور طوفانوں سے تباہیوں کا باعث رہی ہے۔ پاکستان میں پچھلے کئی برسوں سے معمول سے زیادہ اور بے وقت بارشوں کی وجہ سے کھیتوں میں فصلیں برباد ہوجاتی ہیں۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر لوگ اپنے گھروں میں اونچی زمین پر زیادہ سے زیادہ مختلف اقسام کے پھل اور سبزیاں اگائیں اور مرغیاں رکھیں، تو کم سے کم وہ غذا کی کمی کا شکار نہ ہوں گے۔ موجودہ حکومت نے درختوں کی کمی پر قابو پانے کی مختلف کوششیں کیں، جن میں 'دس بلین درخت لگاؤ' مہم شامل ہے۔

بچت کرنے اور آمدن بڑھانے کا ذریعہ

ایک طرف گھریلو باغیچے سے بچت بھی ممکن ہے۔ ہمارے گھروں میں آمدنی کا بڑا حصہ کچن کی اشیا خریدنے کے کام آتا ہے۔ جب روزانہ کی سبزی گھر ہی سے مل جائے تو یہ رقم بچ جائے گی۔ اور سبزیوں کو مختلف گھریلو ٹوٹکوں میں استعمال کرکے بھی بچت ممکن ہے۔

دوسری طرف زائد پودوں اور سبزیوں کا کاروبار آمدن بڑھانے کا ذریعہ بھی ہے۔ یہ پودے مختلف نرسریوں اور اداروں کو سپلائی کیے جاسکتے ہیں، جبکہ گھر کی تازہ، کیمیکل سے پاک اور صاف پانی میں اُگنے والی نامیاتی سبزیاں آج کل ناپید ہیں اور بڑے شہروں میں بہت مہنگی ہیں۔ ان سبزیات کا کاروبار نفع بخش ہے۔ اسی طرح ہم جانتے ہیں کہ زمانہ قدیم سے حسن کو نکھارنے کیلیے گھریلو ٹوٹکوں میں بھی سبزیاں استعمال ہوتی آئی ہیں۔ ان سبزیوں سے مختلف بیوٹی مصنوعات گھر پر تیار کرکے ان کا کاروبار فائدہ مند ہوسکتا ہے۔

ایک مرتبہ گھریلو باغیچے کا تجربہ ضرور کیجئے اور بے شمار فوائد حاصل کیجئے۔

قدرت نے بہت سے ایسے پودے پیدا کیے ہیں جن سے مختلف زراعتی اور ماحولیاتی فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں اور جدید تحقیق کے مطابق انہیں گھریلو باغیچے میں با آسانی اگایا جاسکتا ہے۔ مثلاً پودینہ جو کئی اقسام کے کیڑے مکوڑوں سے نجات کیلیے بے مثال ہے۔ پودینہ کھانے کے جہاں کئی فائدے ہیں، وہیں اس کی خوشبو مکھی، مچھر کو بھگانے میں کارآمد ہے۔ جس کمرے میں اس کا گملا رکھا ہو مچھر وہاں سے بھاگ جائے گا اور انسان ملیریا اور ڈینگی جیسے امراض سے بچ سکتا ہے۔ علاوہ ازیں پودے فضا میں آکسیجن خارج کرتے ہیں اور کاربن ڈائی آکسائیڈ یعنی بری ہوا کو جذب کرکے ہمارے گھروں کو فضائی آلودگی سے پاک کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

وطن سرینگر

ہندوستان میں مذہبی سیاست

ہندوستان کو آزاد ہوئے **75** سال سے بھی زیادہ ہو گئے اور پھر ہندوستان اور پاکستان کا وہ ملک کا وجود میں آنا محض ایک اتفاق نہیں بلکہ مغربی ممالک کی ایک مضبوط منصوبہ اور اُس منصوبہ کی عمل درآمد کا نتیجہ تھا تا کہ یہ وہ ہمسایہ ممالک رہتی دُنیا تک ایک دوسرے کے جانوں وزمین پر دُشمنی کو پروان چڑھاتے رہے۔ چونکہ پاکستان ایک چھوٹا ملک ہے جس کی کل آبادی ہندوستان کی فوجی طاقت کے برابر ہی ہے مگر سیاسی سطح اور اسلحہ کے طور پر پاکستان دُنیا کے طاقتور ترین ممالک میں جانا جاتا ہیں اور پاکستان کی بات کو اقوام متحدہ میں عالمی طاقتوں کے سامنے فصیلہ کن اور خاص توجہ سے سُنا جاتا ہے۔ شاید یہ اِس لئے کہ ایک چھوٹا سا ملک کس طرح بہت ہی کم وقت میں اپنا مقام بنانے اور اپنی پہچان دُنیا کے سامنے رکھنے میں کامیاب تو ہو گیا مگر اِس ملک کی اندورنی سلامتی ہمارے یہاں کے سیاستدان اپنی حرکتوں کی وجہ سے دِن بہ دِن خراب کرنے پر تُلے ہوتے ہیں۔ ملک کو سہی طریقہ سے چلانے کیلئے ہر ملک کے وزیر اعظم ہو یا وہاں کا پریزیڈینٹ اُس کا فرض بنتا ہے کہ اپنے لوگوں کو سُکون کی زندگی کیلئے ہمیشہ کوشاں رہے مگر شائد آج کے ہندوستان میں ایسا دیکھنے کو نہیں ملتا کیونکہ ہمارے سیاستدان یہاں پر اب سیاست مذہب کے بنیادوں پر کرتے ہیں نہ کہ ملک کی فلاح وترقی پر آج ہندوستان میں ہندو مسلم جنگ چھڑنی پڑتی ہے تا کہ ہندو اور مسلمان کو الگ الگ کیا جائے اور ہندو آبادی ملک کے ہر ایک حصہ میں زیادہ ہے تو ظاہر سی بات ہے ملک پر حکومت اُسی جماعت کی ہوگئی جو ہندو کو اپنی طرف کرنے میں کامیاب ہونگے ۔ ہمارے سیاستدانوں کو اب مذہبی سیاست کو خیر آباد کہنا چاہئے تا کہ ملک ترقی کی طرف گامزن ہو اور ہمیں کسی بھی صورت میں دُنیا کے سامنے دوائی، آکسیجن، اور دیگر ساز وسامان کیلئے ہاتھ نہیں پھلانے پڑے۔ ملک کے شہروں کو نام بدلنے سے لوگوں کی حالت اور ملک کو ترقی کی طرف نہیں ہیں لیجا سکتے بلکہ ایسے اقدام ملک کو توڑنے کا کام کرتی ہے نہ کہ جوڑنے کا۔

سر گنگا رام:

’فادر آف لاہور‘ کون تھے اور انکے شہر نے انھیں کیوں بھلا دیا؟

عقیل عباس جعفری
محقق ومورخ، کراچی (بی بی سی)

’ہجوم نے رخ بدلا اور سر گنگا رام کے بت پر پل پڑا۔ لاٹھیاں برسائی گئیں، اینٹیں اور پتھر پھینکے گئے۔ ایک نے منھ پر تار کول مل دیا۔ دوسرے نے بہت سے پرانے جوتے جمع کیے اور ان کا ہار بنا کر بت کے گلے میں ڈالنے کے لیے آگے بڑھا۔ مگر پولیس آ گئی اور گولیاں چلنا شروع ہوئیں۔ جوتوں کا ہار پہنانے والا زخمی ہو گیا، چنانچہ مرہم پٹی کے لیے اسے سر گنگا رام ہسپتال میں بھیج دیا گیا۔‘ اردو کا کون سا ایسا قاری ہوگا جس نے سعادت حسن منٹو کی اس مختصر، سادہ اور پرکار کہانی کو نہ پڑھا ہو اور جس کے سینے پر اس کہانی کا نقش ثبت نہ ہو۔ منٹو واقعی قلم سے خنجر کا کام لیتے تھے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب میں نے بچپن میں یہ کہانی پہلی بار پڑھی تو مجھے بھی تجسس ہوا تھا کہ سر گنگا رام آخر تھے کون؟ کسی نے بتایا کہ انھوں نے لاہور کا سب سے بڑا ہسپتال بنایا تھا۔ خیر یہ تعارف تو کہانی میں بھی موجود تھا، تجسس پھر بھی برقرار رہا۔ لاہور کے بارے میں لکھی جانے والی کتابیں پڑھنی شروع کیں جن میں سے بیشتر تقسیم کے بعد لکھی گئی تھیں۔ حیرت انگیز طور پر ان میں سر گنگا رام کا ذکر موجود نہیں تھا۔ حتیٰ کے لاہور کے موضوع پر سب سے بڑی دستاویز اردو جریدے نقوش کا لاہور نمبر بھی سر گنگا رام کے ذکر سے خالی نظر آیا۔

یہ **1980** کی بات ہوگی۔ میں ایک دن انارکلی لاہور کے پرانی کتابوں کے بازار میں گھوم رہا تھا تو اچانک انگریزی میں لکھی جانے والی بی پی ایل بیدی کی کتاب ’ہارویسٹ فرام دی ڈیزرٹ: دی لائف اینڈ ورک آف سر گنگا رام‘ نظر آئی۔ **1940** میں شائع ہونے والی اس کتاب کی مدد سے سر گنگا رام کے تعارف کا مرحلہ سر ہوا۔ (اب اس کتاب کا اردو ترجمہ سر گنگا رام: صحرا کی فصل کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے۔)

اس کتاب سے معلوم ہوا کہ لاہور کے مال روڈ کی بیشتر عمارات لاہور ہائی کورٹ، جی پی او، عجائب گھر، نیشنل کالج آف آرٹس، کیتھڈرل سکول، ایچیسن کالج، دیال سنگھ مینشن اور گنگا رام ٹرسٹ بلڈنگ انھی سر گنگا رام کی بنوائی ہوئی ہیں۔ ان کے علاوہ گورنمنٹ کالج لاہور کی کیمسٹری لیبارٹری، میو ہسپتال کا البرٹ وکٹر وارڈ، لیڈی میکلیگن ہائی سکول، لیڈی مینارڈ سکول آف انڈسٹریل ٹریننگ، راوی روڈ کا ودیا آشرم اور چند دیگر عمارتیں بھی انھی کی رہین منت ہیں۔ انھی نے **1920** کی دہائی میں ماڈل ٹاؤن لاہور کی پلاننگ کی اور انھی نے مال روڈ کو درختوں سے ٹھنڈک عطا کی جس کی وجہ سے آج بھی پرانے لاہوری مال روڈ کو ٹھنڈی سڑک کہتے ہیں۔

سر گنگا رام کے آباؤ اجداد کا تعلق اتر پردیش کے ضلع مظفر نگر سے تھا مگر انیسویں صدی کی چوتھی دہائی کے لگ بھگ وہ ستلج پار کر کے صوبہ پنجاب میں آباد ہو گئے تھے جہاں سکھوں کی حکومت تھی۔ مگر بہت جلد انگریزوں کے بڑھتے ہوئے قدم اس صوبے تک بھی آ پہنچے اور یہ صوبہ بھی انگریزوں کی تسلط میں آ گیا۔ اس خاندان کے ایک فرد دولت رام نے نئے ماحول میں قسمت آزمائی کا فیصلہ کیا اور اپنی پروقار شخصیت اور تعلیم کی بدولت پولیس کے محکمے میں جونیئر انسپکٹر کے عہدے پر فائز ہو گیا۔ دولت رام نے شادی کر لی اور منگلا نوالا میں آباد ہو گیا۔ یہ ایک اہم مقام تھا اور یہاں تعیناتی کامیابی کا زینہ سمجھی جاتی تھی۔ اسی دوران دولت رام کی ملاقات ایک سادھو سے ہوئی۔ دولت رام کو اس کی شخصیت میں بڑی کشش نظر آئی اور سادھو نے اسے دعا دی کہ واہ گرو تمھیں ایک بیٹا عطا کرے گا اور وہ اپنے دور میں وہی کچھ کر کے دکھائے تو جو وکرما دیتا نے اپنے دور میں کیا تھا۔ **1851** کا سن تھا اور تاریخ تھی **13** اپریل، جب اس کے گھر ایک بچے نے جنم لیا۔ اس دن سکھوں میں بیساکھی کا تہوار منایا جا رہا تھا۔ دولت رام نے اپنے بیٹے کا نام گنگا رام رکھا۔ کچھ عرصے بعد ایک پولیس مقابلے میں دولت رام نے کچھ ڈاکوؤں کو گرفتار کیا۔ ڈاکوؤں کے ساتھیوں نے دولت رام کو دھمکی دی کہ اگر اس نے گرفتار شدگان کو رہا نہ کیا تو وہ اسے بیوی بچے سمیت قتل کر دیں گے۔ دولت رام نے فیصلہ کیا کہ اب اسے منگلا نوالا چھوڑ دینا چاہیے چنانچہ راتوں رات اپنے بیوی اور بچے کے ساتھ امرتسر پہنچ گیا۔ امرتسر میں دولت رام کو دوبارہ ملازمت مل گئی۔ گنگا رام کو سکول میں داخل کر دیا گیا جہاں اس نے میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ دولت رام نے فیصلہ کیا کہ گنگا رام کو اعلیٰ تعلیم کے لیے لاہور بھیج دیا جائے جہاں نیا قائم ہونے والا گورنمنٹ کالج تعلیم کے شعبے میں شہرت حاصل کر رہا تھا۔ **1869** میں گنگا رام گورنمنٹ کالج لاہور کا طالب علم بن گیا۔

اسی دوران چند ایسے واقعات پیش آئے جنہوں نے گنگا رام کی سوچ بدلنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ایک واقعہ تو یہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک دن ایک کنویں میں گر پڑے، اتفاقاً کسی شخص نے انھیں کنویں میں گرتا ہوا دیکھ لیا اور یوں انھیں بچا لیا گیا۔ گنگا رام نے اس حادثے کو الہامی اشارے سے تعبیر کیا اور ان کے ذہن میں یہ خیال کوندا کہ انھیں کسی خاص مقصد کے لیے بچایا گیا ہے اور انھیں دنیا میں کوئی اہم کام سرانجام دینا ہے۔ دوسرا واقعہ یہ ہوا کہ وہ ایک دن اپنے ایک رشتہ دار سے ملنے کے لیے اس کے دفتر گئے۔ ان کے یہ رشتے دار ایگزیکٹو انجینئر لاہور کے دفتر میں ملازم تھے۔ گنگا رام تھوڑی دیر تو فرش پر بیٹھے اپنے رشتے دار کا انتظار کرتے رہے پھر فرش کو سخت کرتے ہوئے ایگزیکٹو انجینئر کی کرسی پر جا بیٹھے۔ گنگا رام کے رشتے دار دفتر میں داخل ہوئے تو گنگا رام کو اپنی کرسی پر بیٹھا دیکھ کر اس پر سخت خفا ہوئے اور اسے کرسی خالی کرنے کا حکم دیا۔ گنگا رام نے عہد کیا اور گرو سے مخاطب ہو کر کہا کہ آپ اس کرسی کے لیے کیوں اتنے پریشان ہیں میں ایک دن اس کرسی کو سنبھالوں گا اور اس کرسی پر اپنے حق کو ثابت کروں گا۔ نہ جانے یہ قبولیت کی کون سی گھڑی تھی کہ بعد میں گنگا رام **12** سال تک مسلسل اس کرسی پر بیٹھے۔ گورنمنٹ کالج سے انٹر کرنے کے بعد گنگا رام روڑکی چلے گئے جہاں انھیں پچاس روپے ماہانہ وظیفے کے ساتھ ہندوستان کے پہلے انجینئرنگ کالج میں داخلہ مل گیا۔

اس کالج کے پرنسپل نے گنگا رام کو غیر معمولی طور پر ذہین طالب علم قرار دیا اور ان کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کی۔ **1873** میں گنگا رام نے گولڈ میڈل کے ساتھ انجینئرنگ کا امتحان پاس کیا اور لاہور میں اسسٹنٹ انجینئر کے عہدے پر فائز ہو کر لاہور چلے آئے۔ اب ان کی تنخواہ ڈیڑھ سو روپے ماہانہ تھی۔ ان کی پوسٹنگ پنجاب کے مختلف شہروں میں ہوتی رہی۔ ان شہروں میں گورداس پور، امرتسر اور ڈیرہ غازی خان کے نام شامل ہیں۔ ڈیرہ غازی خان میں گنگا رام کی ملاقات ضلع کے ڈپٹی کمشنر سر رابرٹ سینڈ مین سے ہوئی جو بہت جلد گنگا رام کی صلاحیتوں کے معترف بن گئے۔ سر رابرٹ سینڈ مین نے گنگا رام کو انجینئرنگ کے شعبے کے علاوہ دیگر خدمات کے لیے بھی موزوں ومناسب جانا اور انھیں واٹر ورکس اور ڈرینج کے شعبے میں تربیت حاصل کرنے کے لیے انگلستان بھیج دیا۔

وطن واپسی پر حکومت ہند نے گنگا رام کو پشاور میں پانی کی فراہمی و نکاسی کے منصوبوں کی ذمہ داری سونپ دی بعد ازاں انھیں انبالہ، کرنال اور گوجرانوالہ میں بھی ایسے ہی منصوبوں کی تکمیل کے مواقع ملے۔ دو ہی برس بعد وہ لاہور کے ایگزیکٹو انجینئر بنا دیے گئے۔ یہ وہی عہدہ تھا جس کی کرسی پر بیٹھنے پر ان کے ایک رشتے دار نے انھیں برا بھلا کہا تھا۔ اب گنگا رام کی زندگی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ حکومت پنجاب کی سرپرستی کی وجہ سے سر گنگا رام نے ایک جانب لاہور کو جدید نوآبادیاتی فن تعمیر سے متعارف کروایا اور پوری مال روڈ کو شاندار عمارتوں سے بھر دیا، جن کی تفصیل پہلے بیان کی جا چکی ہے۔ بعد ازاں انھوں نے پنجاب بھر میں زمین کی سیرابی کے لیے متعدد منصوبے تیار کیے اور ہزاروں ایکڑ پر پھیلی خشک زمینیں سونا اگلنے لگیں۔ انھوں نے نہر کے پانی کو بلندی تک لے جانے کے لیے پہلی مرتبہ بجلی سے چلنے والی موٹریں استعمال کیں۔ گنگا رام کے اس منصوبے کی بدولت **90** ہزار ایکڑ زمین سیراب ہوئی جو اس وقت کی ہندوستان کی سب سے بڑی زرعی اراضی تھی۔

حکومت ہند نے گنگا رام کو رائے بہادر کے خطاب سے سرفراز کیا۔ ان کے کارناموں کا سفر مزید جاری رہتا مگر **1903** میں انھوں نے سرکاری نوکری سے سبکدوشی اختیار کی۔ وہ چند برس حکومت پٹیالہ کے ملازم رہے جہاں انھوں نے کئی فلاحی منصوبے پایہ تکمیل کو پہنچائے مگر وہ اپنی زندگی کو مکمل طور پر عوام کی فلاح کے لیے وقف کرنا چاہتے تھے چنانچہ چند ہی برس بعد وہ واپس لاہور آ گئے۔ اب ان کا بیٹا سیوک رام بھی ان کا ساتھ دینے کے قابل ہو چکا تھا۔ گنگا رام نے اپنے خوابوں کو تعبیر دینے کے لیے ضلع لائلپور (فیصل آباد) میں پانچ سو ایکڑ زمین خرید کر ایک گاؤں آباد کیا جسے گنگا پور کا نام دیا گیا۔ گنگا پور میں ہزاروں کی تعداد میں درخت لگائے گئے، فصلوں، سبزیوں اور چارہ کی پیداوار کے لیے آب و ہوا کے مطابق مقامی اور غیر ملکی بیجوں کے معیار پر خصوصی توجہ دی گئی۔ انھوں نے متعدد زرعی ممالک کے دورے کیے اور انگریزی، فرانسیسی اور کینیڈین گندم ایک ساتھ کاشت کرنے کا تجربہ کیا گیا۔ سبزیوں اور پھلوں کے بیجوں کی پیوندکاری سے ان کی کاشت میں بھی اضافہ ممکن ہوا اور کچھ نئے قسم کے پھل بھی وجود میں آئے۔

اس تجربہ گاہ میں افزائش حیوانات کے شعبے میں بھی نہایت مفید نتائج برآمد ہوئے۔ گنگا پور ہندوستان کا پہلا فارم تھا جہاں پر زرعی مشینری استعمال ہوئی تھی، یہاں بوائی سے زمین کی تیاری اور کٹائی تک اور باغبانی کے جدید طریقوں سے آلات تیار کیے جاتے تھے۔ یہ مقام قریب ترین ریلوے سٹیشن سے دو میل دور تھا۔ سر گنگا رام نے اسے ریلوے سٹیشن سے جوڑنے کے لیے دو فٹ چوڑی پٹری ڈالی جس پر چار ٹرالیوں کو ایک دوسرے سے جوڑ کر درمیانے سائز کے گھوڑوں کے ذریعے کھینچا جاتا تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سو سال گزرنے کے باوجود یہ گھوڑا ٹرین آج بھی زیر استعمال ہے۔ سر گنگا رام بیوہ عورتوں کی دوسری شادی کی ضرورت کے قائل تھے۔ اس وقت ہندوستان بھر میں ڈھائی کروڑ سے زیادہ بیوہ عورتیں موجود تھیں۔ انھوں نے اس مقاصد کے لیے ایک خیراتی ٹرسٹ رجسٹرڈ کرایا اور اسے پہلے پنجاب وڈوری میرج ایسوسی ایشن کا نام دیا جس کا دائرہ بہت جلد ہندوستان بھر میں وسیع ہو گیا اور اسے پنجاب کے بجائے آل انڈیا وڈوری میرج ایسوسی ایشن کا نام دے دیا گیا۔ اس ایسوسی ایشن کے ذریعے چند ہی برس میں ہزارہا بیواؤں کی شادیاں ہوئیں اور وہ از سر نو زندگی گزارنے لگیں۔ جن بیوہ عورتوں کی شادی نہ ہو پاتی تھی ان کی فلاح کے لیے گنگا رام نے وڈو ہوم سکیم پیش کی جہاں انھیں تربیت دے کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل بنایا جاتا تھا۔ اس تسلسل میں انھوں نے لاہور میں ایک انڈسٹریل سکول بھی قائم کیا اور یہ اہتمام بھی کیا کہ اس انڈسٹریل سکول کے تحت تیار ہونے والی مصنوعات گنگا رام ٹرسٹ کے زیر اہتمام انڈسٹریل شاپ کے ذریعے فروخت کی جائیں۔ یہی وہ زمانہ تھا کہ جب خواجہ حسن نظامی نے کہا کہ تھا کہ اگر یہ ممکن ہوتا کہ ایک آدمی اپنی زندگی کسی دوسرے کو دے دے تو میں پہلا شخص ہوتا جو اپنی زندگی کے قیمتی سال سر گنگا رام کو دے دیتا تا کہ وہ طویل عمر تک زندہ رہیں اور بھارت کی مجبور خواتین کی فلاح کے لیے خدمات انجام دیتا رہے۔

1922 میں گنگا رام کو سر کا خطاب عطا ہوا۔ اگلے برس انھوں نے اپنے نام سے ایک ٹرسٹ قائم کیا جسے چلانے اور کنٹرول کرنے کے لیے انھوں نے بڑی رقوم عطیہ کیں اور اپنی کئی ذاتی عالی شان عمارتیں اور جائیداد ٹرسٹ کے حوالے کیں، جس کی آمدنی سے یہ ٹرسٹ مسلسل چلتا رہا۔ **1921** میں سر گنگا رام نے لاہور کے وسط میں ایک زمین خریدی تھی جہاں انہوں نے ایک خیراتی ڈسپنسری قائم کی تھی۔ گنگا رام ٹرسٹ قائم ہوا تو انھوں نے اس ڈسپنسری کو ایک ہسپتال کا درجہ دے دیا جو صوبے کا سب سے بڑا خیراتی ہسپتال بن گیا۔ اب بھی اسے میو ہسپتال کے بعد لاہور کا سب سے بڑا ہسپتال تصور کیا جاتا ہے۔ اس ہسپتال کے زیر اہتمام لڑکیوں کا ایک میڈیکل کالج بھی قائم کیا گیا جو قیام پاکستان کے بعد فاطمہ جناح میڈیکل کالج کے قالب میں ڈھل گیا۔ سر گنگا رام نوجوانوں کے لیے تجارت کو بہت اہم تصور کرتے تھے۔ اس مقصد کے لیے انھوں نے ایک کامرس کالج کا منصوبہ پیش کیا۔ جب یہ منصوبہ حکومت تک پہنچا تو اس نے یہ کہہ کر جان چھڑانی چاہی کہ منصوبہ تو بہت اچھا ہے مگر ہمارے پاس اس کے لیے زمین اور عمارت موجود نہیں۔ گنگا رام اسی جواب کے انتظار میں تھے، انہوں نے فوری طور پر اپنا ایک گھر اس مقصد کے لیے پیش کر دیا جہاں آج ہیلے کالج آف کامرس موجود ہے۔ **1925** میں سر گنگا رام نے دیوان کھیم چند کی مدد سے ماڈل ٹاؤن لاہور کی رہائشی سکیم کی بنیاد ڈالی جو اس وقت بھی لاہور کی بہترین رہائشی کالونی سمجھی جاتی ہے۔ اسی برس وہ امپیریل بینک آف انڈیا کے گورنر کے عہدے پر فائز کیے گئے۔ **1927** میں سر گنگا رام رائے ایگری کلچرل کمیشن کے ممبر کے طور پر انگلستان گئے ہوئے تھے جہاں دن رات کام کرنے کی وجہ سے ان کی صحت بری طرح متاثر ہوئی اور بالآخر **10** جولائی **1927** کو لندن ہی میں ان کی وفات ہو گئی۔ ان کی آخری رسومات لندن ہی میں ادا کی گئیں۔

گنگا رام کی راکھ ہندوستان لائی گئی جہاں آدھی راکھ دریائے گنگا میں بہا دی گئی اور باقی آدھی راکھ لاہور میں راوی روڈ پر معذور مردوں اور عمر رسیدہ عورتوں کے لیے قائم کیے گئے آشرموں کے درمیان ایک میدان میں دفن کر دی گئی، جہاں سنگ مرمر کی ایک سمادھی تعمیر کی گئی۔ یہ سمادھی آج بھی موجود ہے اور اہل لاہور کو گنگا رام کی یاد دلاتی ہے۔ ادھر **1951** میں بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی میں سر گنگا رام کی یاد میں ایک ہسپتال کا قیام عمل میں آیا جس کا سنگ بنیاد وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو نے رکھا۔ یہ ہسپتال سر گنگا رام کے داماد دھرم ویر کی خواہش پر قائم کیا گیا تھا جو جواہر لعل نہرو کے کیبنٹ سیکریٹری تھے۔ اس ہسپتال کا افتتاح **13** اپریل **1954** کو دھرم ویر نے کیا۔ دھرم ویر بعد میں پنجاب، ہریانہ، مغربی بنگال اور کرناٹک کے گورنر کے عہدوں پر بھی فائز رہے۔ **1970** میں یہ ہسپتال فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے بندش کے قریب پہنچ گیا، **1980** میں دہلی کے معروف سرجن ڈاکٹر کے سی مہاجن کی کوششوں سے یہ ہسپتال دوبارہ فعال ہو گیا۔ اردو کے ممتاز ادیب مستنصر حسین تارڑ نے اپنی کتاب ’لاہور آوارگی‘ میں گنگا رام کے بارے میں ایک تفصیلی باب ’فادر آف لاہور‘ کے نام سے لکھا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ ’آج کا لاہور اسی ایک شخص کی ناقابل یقین کوششوں سے وجود میں آیا۔ گنگا رام اپنے کارناموں اور دنیاوی بھلائی کے حوالے سے ایک داستانوی کردار لگتا ہے۔‘ ان کی موت پر گورنر پنجاب نے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ ’وہ ایک بہادر ہیرو کی مانند ہمیشہ ہر شے کو تسخیر کر لیتا تھا اور ایک سینٹ یا صوفی کی مانند اپنی دولت لوگوں میں بانٹ دیتا تھا۔‘

آج گنگا رام کا پڑپوتا ڈاکٹر آشون رام جارجیا کے ایک کالج میں پروفیسر ہے اور ان کی پڑپوتی شیلا ایک بیرونس برطانیہ میں پڑھاتی ہیں اور سیاست میں متحرک ہے۔ بابری مسجد کے ردعمل میں جہاں بہت سے ہندو اور جین مندر اور گرودوارے مسمار کیے گئے وہاں لاہور کے سب سے بڑے محسن سر گنگا رام کی سمادھی کی بھی شامت آ گئی۔ ان کی پڑپوتی شیلا نے لاہور آ کر اسے دوبارہ تعمیر کیا بلکہ گنگا رام ہسپتال کیلئے بھی ایک خطیر رقم وقف کر دی۔‘ تارڑ صاحب لکھتے ہیں: ’لاہور کی ایک اور سرد سویر میں ہم گنگا رام کی سمادھی کے احاطے میں کھڑے اسکے کارناموں کو یاد کر رہے تھے۔ سمادھی کی عمارت بہت سادہ اور گنبد دار ساخت کی ہے۔ صدیق شہزاد نے اسکی نشاندہی میں مدد کی۔ یہ راوی روڈ پر آزادی چوک کے قریب گھنی گلیوں کے درمیان پوشیدہ ہے۔ اب اسکی مناسب دیکھ بھال کی جا رہی ہے سمادھی کے دروازے بند تھے۔ ہم نے اندر جھانکا تو ایک چبوترا تھا جس پر فلیکس کا پردہ آویزاں تھا اور اس پر گنگا رام کی رعب دار تصویر نقش تھی۔ ظاہر ہے چبوترے کے اندر اس کی راکھ دفن تھی۔

باقیات

101
بیان کے مطابق این آئی اے کی خصوصی ٹیم نے جموں وکشمیر پولیس کے ہمراہ لیتھ پورہ پلوامہ میں فدا ئین حملے میں ملوث ملزم کے دو منزلہ اور ایک منزلہ رہائشی مکان کو ایگزیکٹیو مجسٹریٹ، نمبردار، چوکیدار اور مقامی لوگوں کی موجودگی میں سربمہر کرلیا۔ پولیس کے مطابق این آئی اے کی یہ کارروائی جموں میں خصوصی عدالت کی جانب سے جاری کئے گئے احکامات کے بعد عمل میں لائی گئی۔

102
جے کے این ایس کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ گزشتہ سال اس دن پہلگام میں ہونے والے خوفناک دہشت گردانہ حملے میں معصوم جانوں کو یاد کرتے ہوئے، انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ان کے خیالات سوگوار خاندانوں کیساتھ ہیں کیونکہ وہ اس نقصان کا مقابلہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت قوم ہم غم اور عزم میں متحد ہیں۔ ہندوستان کسی بھی قسم کی دہشت گردی کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا۔ دہشت گردوں کے گھناؤنے عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد، ہندوستان نے پاکستان کیخلاف آپریشن سندور کے نام سے جوابی فوجی کارروائی کی، جس میں ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں فوجی اور دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کردیا۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کے روز پہلگام دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کو یاد کیا، اور کہا کہ ہندوستان دہشت گردی اور اسے پناہ دینے والوں کے خلاف اپنی صفر برداشت کی پالیسی جاری رکھے گا۔ ایکس پر پوسٹ کردہ ایک پیغام میں، وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ ہمارے لوگوں کو کھونے کا غم اور درد اب بھی ہر ہندوستانی کے دل میں ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ دہشت گردی انسانیت کی سب سے بڑی دشمن ہے، جس کیخلاف لڑنے اور شکست دینے کے لیے ہمیں متحد ہونا چاہیے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے اسبات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان دہشت گردی اور اسے پناہ دینے والوں کے خلاف اپنی زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رکھے گا۔ ادھر جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ دہشت گردانہ حملے کو نہ تو بھلایا جائے گا اور نہ ہی معاف کیا جائے گا۔ منوج سنہا نے حملے کی پہلی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ ہم نہیں بھولیں گے۔ ہم معاف نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارا پختہ عہد ہے۔ ہندوستان دہشت گردی کے خلاف متحد ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ ہم جموں کشمیر کی سرزمین سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے غیر متزلزل عزم اور پختہ عزم کا عہد کرتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے مزید کہا کہ ان معصوم جانوں کو عاجزانہ خراج عقیدت جنہوں نے 2025 میں آج کے دن پہلگام میں ہونے والے خوفناک دہشت گردانہ حملے میں اپنی جانیں گنوائیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی یاد ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہانے کہا کہ میرے خیالات اور دعائیں ان کے اہل خانہ کیساتھ ہیں۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے اس موقعہ پر کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ دہشت گردی کیخلاف متحد ہیں اور خطے کو مصائب اور معصوم اموات سے نجات دلانے کی اپنی خواہش میں پرعزم ہیں۔ عمر عبداللہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ایک سال بعد، ہم دہشت گردی اور تشدد کے خلاف متحد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم جموں وکشمیر کو مصائب اور بے گناہ اموات سے نجات دلانے کی اپنی خواہش میں پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ ہم ان خاندانوں کے ساتھ بھی ابدی یکجہتی میں ہیں جنہوں نے ایک سال قبل اس بزدلانہ حملے میں اپنے پیاروں کو کھو دیا تھا۔ دہشت گردی کے حملے کے

متاثرین کی روح کو سکون ملے۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ان 25 سیاحوں اور ایک مقامی پونی والے کو یاد کیا، جن کو دہشت گردوں نے ایک سال قبل بائسران پہلگام میں موت کی نیند سلا دیا تھا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جموں و کشمیر کی مقدس سرزمین سے جڑے ہونے کی وجہ سے یہ درد میرے لیے بہت ذاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں قوم نے بے پناہ درد کا مشاہدہ کیا ہے، وہیں اس نے مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے بے مثال ہمت اور لچک بھی دیکھی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف ملک کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کہا کہ ہندوستان کسی بھی قسم کی دہشت گردی کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا۔ تشدد کی یہ بزدلانہ کارروائیاں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی۔

103
ایم پی ادھم پور، کٹھوا، ڈوڈا لوک سبھا سیٹ ڈاکٹر جتیندر سنگھ اور جموں لوک سبھا ممبر جوگل شرما کے علاوہ وزارت ریلوے کے سینئر افسران بھی ہوں گے۔ فی الحال، دو وندے بھارت ایکسپریس ٹرینیں کٹرہ-سری نگر کے درمیان چل رہی ہیں اور اب ان کو جموں تک بڑھایا جائے گا جس کے بعد محکمہ ریلوے کی طرف سے مطلع کیا جائے گا۔ دو جموں-سری نگر وندے بھارت ٹرینوں کے علاوہ، دو ایسی ہی ٹرینیں نئی دہلی اور کٹرا کے درمیان چلائیں۔ "وندے بھارت ایکسپریس ٹرینوں کے آغاز سے جموں اور سری نگر کے درمیان رابطے میں مزید اضافہ ہوگا،" ذرائع نے کہا، دو دارالحکومتوں کے درمیان سفر کا وقت تیزی سے کم ہوجائے گا۔ جموں اور سری نگر کے درمیان براہ راست ٹرین سروس کا آغاز یوٹی کے سرمائی دارالحکومت سے موسم گرما کے دارالحکومت میں سول سیکرٹریٹ کے منتقل ہونے سے کچھ دن پہلے ہوا ہے۔ پانچ روزہ ہفتہ منانے والے دفاتر 30 اپریل کو بند ہوں گے جبکہ چھ دن کا ہفتہ رکھنے والے دفاتر 2 مئی کو بند ہوں گے۔ سری نگر میں تمام دفاتر 4 مئی کو دوبارہ کھلیں گے۔ ٹرین سروس ملک بھر کے لوگوں کے ساتھ ساتھ سول سیکرٹریٹ کے ملازمین کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگی۔ 3 جولائی سے شری امرناتھ جی کی سالانہ یاترا شروع ہونے کے ساتھ، وندے بھارت ایکسپریس اور دیگر ٹرینیں، جو وقت کے ساتھ روٹ پر چل سکتی ہیں، یاتریوں کو کافی مدد فراہم کریں گی۔

104
گردوں نے 25 سیاحوں اور ایک مقامی پونی والا کو سرد خون میں ہلاک کر دیا تھا۔ تینوں دہشت گردوں کو بعد میں سری نگر کے مضافات میں 28 جولائی 2025 کو کوڈ نام والے آپریشن مہادیو انکاؤنٹر میں مار گرایا گیا۔ وہ حملے کے بعد سے داچھی گام، ہاروان جنگلاتی پٹی میں چھپے ہوئے تھے۔

105
پہلی برسی کے موقعہ پر دہشت گردوں کے ہاتھوں جاں بحق 26 افراد کو شاندار الفاظ میں یاد کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام کی تمام ہمدردیاں ان کے ساتھ ہیں اور ہم ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ ایسی تاریخیں گذشتہ تین دہائیوں کے دوران پیش آنے والے سانحات کی دردناک یادیں تازہ کردیتی ہیں۔ جن میں گاؤ کدل، زکورہ، حول، سوپور، واندہامہ اور چھٹی سنگھ پورہ جیسے واقعات شامل ہیں، جہاں ہزاروں جانیں ضائع ہوئیں۔ میرواعظ نے کہا کہ شدید مصائب کے باوجود جموں وکشمیر کے عوام عدم تشدد پر اپنے یقین کو برقرار رکھے ہوئے ہیں اور مکالمے کے ذریعے باوقار اور پائیدار امن کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس طرح کے المناک واقعات دوبارہ پیش نہیں آئیں گے اور ایک پرامن مستقبل کے لیے دعا بھی کی۔

106
سے سرحد پار دہشت گردی کا سامنا کیا ہے، لیکن اس کا ردعمل اب مضبوط، فیصلہ کن اور اٹل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اقدامات نے یہ ظاہر کیا ہے کہ شہریوں کو نقصان پہنچانے یا قومی یکجہتی کو متاثر کرنے کی کسی بھی کوشش کا "طاقت اور وضاحت کے ساتھ مقابلہ کیا جائے گا۔

107
افراد کو کبھی معاف کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ معصوم جانوں کو اتنی بے رحمی سے چھیننے کی یاد آج تک ہمارے دلوں کو دہلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کے غم میں مارے گئے خاندانوں کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ راہول گاندھی نے کہا، "قوم کے ان بیٹوں کی شہادت ہندوستان کی روح میں ہمیشہ کے لیے انمٹ رہے گی۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ پوری قوم دہشت گردی اور تشدد کے خلاف متحد تھی، آج بھی متحد ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ راہول گاندھی نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان نفرت اور خوف پھیلانے والی طاقتوں کے سامنے کبھی نہیں جھکے گا؛ ہم ان کے خلاف اور بھی زیادہ طاقت، اتحاد اور عزم کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ اس دوران کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے دوران اپنی جانیں گنوانے والے 26 شہریوں کو میرا عاجزانہ خراج عقیدت پیش کیا۔ ملکارجن کھرگے نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ قوم معصوم شہریوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی اور نہ ہی معاف کرے گی۔ ملکارجن کھرگے نے کہا کہ ہمارے خیالات اور دعائیں سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا۔ کھرگے نے کہا کہ ہم سرحد پر اپنے شہریوں کو بھی یاد کرتے ہیں جنہوں نے سرحد پار سے گولہ باری کی وجہ سے اپنی قیمتی جانیں گنوائیں۔ ان کی قربانی قوم کے ضمیر پر نقش ہے۔ کانگریس کے صدر نے کہا کہ ہندوستان کی روح دہشت گردی کی ہر کارروائی کے خلاف اٹوٹ، پرعزم اور متحد ہے۔

108
کا مشاہدہ کررہے ہیں وہ، جموں وکشمیر کے لئے ایک نئے دور کی زندہ علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں صنعتی ترقی کا دائرہ محض معاشی اعداد و شمار سے آگے بڑھ کر پورے یونین ٹیریٹری میں تبدیلی کا سب سے طاقتور ذریعہ بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا،" اس کمپنی کے پلانٹ کا قیام پورے جموں و کشمیر کے لئے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ یہ مواقع کو اپنانے، قوم کی خدمت کرنے اور مستقبل کی راہ روشن کرنے کے عزم کا مظہر ہے۔ یہ جموں وکشمیر کی بے پناہ صلاحیتوں پر مضبوط اعتماد کی عکاسی بھی کرتا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے افتتاحی تقریب کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے 2021 میں نئی صنعتی پالیسی کے آغاز کے بعد جموں وکشمیر میں صنعتی تبدیلی کو اجاگر کرنے کے لئے اہم اعداد و شمار پیش کئے۔ انہوں نے کہا کہ مالی برس 2025-26 میں ہی جموں و کشمیر نے 5,824 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری حاصل کی جو 2021 سے پہلے کے اوسط سے 13 گنا زیادہ ہے۔ مالی برس 2022-23 میں سرمایہ کاری 2,153 کروڑ روپے، 2023-24 میں 3,389 کروڑ روپے اور 2024-25 میں 4,145 کروڑ روپے رہی۔ اس کے علاوہ 7,864 کروڑ روپے مالیت کے 312 یونٹوں پر ابتدائی کام کا نصف حصہ مکمل ہو چکا ہے اور ان میں پیداوار 2026-27 میں شروع ہونے کی توقع ہے۔ جموں وکشمیر میں پہلی بار 500 کروڑ روپے سے زائد سرمایہ کاری والے کئی یونٹس بھی قائم ہوئے ہیں جن میں چیری پال پولی فلمز (1,215 کروڑ روپے)، کندھاری بیوریجز (830 کروڑ روپے) اور انجیوس (666 کروڑ روپے) شامل ہیں۔ مالی برس 2026-27 میں مزید تین یونٹس کی پیداوار شروع ہونے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا،" شارٹ ایس کی تعداد 2020 میں صرف 69 سے بڑھ کر مالی برس 2025-26 میں 1,305 ہوگئی ہے جو کہ 1,800 فیصد سے زیادہ اضافہ ہے۔ تمام صنعتی یونٹوں اور پی ایم ای جی پی کے تحت تعاون یافتہ یونٹوں کے ساتھ مل کر لاکھوں نوجوانوں نے روزگار کے بہتر مواقع حاصل کئے ہیں۔" اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے گزشتہ برس 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے میں شہید ہوئے تمام شہریوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان لوگوں کو نہیں بھولے جنہوں نے ہماری ماؤں اور بہنوں کے سندور پر بری نظر ڈالنے کی جرأت کی تھی۔ انہوں نے کہا،" میں آپریشن سندور کے بہادر سپاہیوں کو بھی یاد کرتا ہوں جنہوں نے ہر آنسو کا بدلہ لیا۔ آج جموں وکشمیر میں اس نئے صنعتی یونٹ کا افتتاح ایک واضح اور مضبوط اعلان ہے کہ بھارت نہ رُکے گا اور نہ ہی ٹھہرے گا، بلکہ ترقی کی راہ پر نئے جوش اور خود اعتمادی کے ساتھ آگے بڑھے گا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج کے افتتاح سے ہم نے پوری دنیا کو یہ پیغام بھی دیا ہے کہ جہاں ہمارا پڑوسی ملک دہشت گردی کی فیکٹریاں چلا رہا ہے، وہیں ہندوستان ترقی اور کامیابی کی فیکٹریاں قائم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا،" آج ہم نے دنیا کو بتایا ہے کہ جہاں ہمارے پڑوسی کی فیکٹریاں دہشت گرد پیدا کرتی ہیں وہیں ہندوستان کی فیکٹریاں قوم کی تعمیر میں مصروف ہیں۔ ہم یہ بھی بتا رہے ہیں کہ جموں وکشمیر کی اقتصادی صلاحیت، صنعتی توانائی اور جامع ترقی ایک نئے احساس کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔" ایوریڈی انڈسٹریز انڈیا لمیٹڈ کے نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹر موہت برمن نے کہا کہ جدید ترین گرین فیلڈ سہولت خطے میں مکمل پیمانے پر تقریباً 500 براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کمپنی 'آتم نربھر بھارت' کے ویژن میں بھی اپنا حصہ ادا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ایوریڈی کا نیا مینوفیکچرنگ پلانٹ سالانہ تقریباً 360 ملین الکلائن بیٹریوں کی اعلیٰ پیداوار کی صلاحیت رکھتا ہے جس کی سالانہ تنصیب کی گنجائش 456 ملین ہے۔ ایوریڈی کا صنعت کی پیداواری صلاحیت میں نمایاں اضافہ کرتے ہوئے

109
مالی امداد دی تھی اور ان کے لیے مکان کا وعدہ بھی کیا تھا۔ منگل کو شیوسینا کے وزراء یوگیش کدم اور سنجے شرسات نے پہلگام کے ان کے آبائی گاؤں ہاپتنار میں عادل شاہ کے خاندان کو ایکناتھ شندے کے سرپرست آنند دیگھے کی یاد میں 'آنند ناتھ سدن' کے نام سے نئے گھر کی چابیاں حوالے کیں۔ مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے تقریب میں شرکت کرتے ہوئے کہا،" عادل محض ایک نوجوان نہیں تھا، وہ قوم کے فخر کا ایک جلتا ہوا چراغ تھا، جس نے مذہب، زبان اور مسلک سے بالاتر ہوکر انسانیت کے لیے اپنی جان قربان کی۔ انہوں نے کہا کہ ایک ماں کا بیٹا، ایک خاندان کا ستون، ایک پل میں چھین گیا، لیکن انسانیت کے لیے دی گئی اس قربانی کو ملک کبھی فراموش نہیں کرے گا، یہ تاریخ میں لکھی ہوئی ہے۔ ایکناتھ شنڈے نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے گزشتہ سال دہشت گردانہ حملے کے بعد سری نگر میں پھنسے ہوئے سیاحوں کو بحفاظت نکالنے کی ہر ممکن کوشش کی اور پوری کارروائی کی نگرانی کی۔ جب مقامی باشندوں نے علاقے کو سیاحتی زون کے طور پر ترقی دینے کا مطالبہ اٹھایا تو ایکناتھ شندے نے انہیں یقین دلایا

110
کے رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے پورے رہائشی مکان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شعلے بلند ہونے کے ساتھ ہی لوگوں کی آنکھ کھل گئی افراتفری کے عالم میں لوگوں کی بڑی تعداد جائے موقع پر پہنچ گئی۔ آگ بجھانے والے عملے کو بھی صورتحال سے آگاہ کیا۔ فائر ایمرجنسی کے اہلکار بھی جائے موقع پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے اسے مزید پھیلنے کی کارروائی شروع کردی کئی گھنٹوں کی انتھک کوشش کے بعد اگرچہ آگ پر قابو پالیا گیا

111
کیے گئے تضحیک آمیز ریمارکس پر شکایت کرنے گیا۔ انہوں نے اسے قومی مسئلہ بتاتے ہوئے کہا کہ یہ بی جے پی کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے۔ ملک کے وزیراعظم کو دہشت گرد کہنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ کانگریس پارٹی ایک شخص اور جمہوریت کے خلاف کس حد تک گر گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے نہیں لگتا کہ کوئی سیاسی جماعت کبھی کسی وزیراعظم کیخلاف ایسے تضحیک آمیز ریمارکس کرے گی۔ رجیجو نے کہا کہ وزیراعظم صرف ایک پارٹی کا وزیراعظم نہیں ہوتا، بلکہ ملک کا وزیراعظم ہوتا ہے، وہ (مودی) دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے وزیراعظم منتخب ہوئے ہیں۔ پارلیمانی وزیر نے الزام عائد کیا کہ کانگریس پارٹی نے اکثر وزیراعظم کیخلاف توہین آمیز زبان استعمال کی ہے، انہیں ناپاک، زہریلا سانپ، کمانڈر ان تھیف، اور کیا کیا نہیں کہا۔ لیکن آج انہوں نے تمام حدیں پار کر دیں۔ وزیراعظم نریندر مودی کو عالمی رہنما اور جمہوریت کا رول ماڈل سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے الیکشن کمیشن سے درخواست کی ہے کہ اگر کوئی سیاسی پارٹی ایسی زبان استعمال کرتی ہے تو یہ بی جے پی کا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ جمہوریت کے لیے ناقابل قبول اور گھٹیا طریقہ ہے۔ اس لیے ہم نے کمیشن سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے

112
مگر 28 فروری 2026 کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر یکطرفہ حملے کے بعد پورے مشرق وسطی میں کشیدگی پھیل گئی تھی جس کی وجہ سے ان ممالک کی فضائی خدمات روک دی گئی

PUBLIC NOTICE

I GHULAM MEHDI S/O MOHAMMAD JAFFAR JOO R/O BOTA KADAL ARAM PORA SGR WANT TO TRANSFER ELECTRIC CONNECTION UNDER CONSUMER ID NO. 020404015989 IN HER NAME FROM JAFFER JOO TO GHULAM MEHDI . IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE SHE MAY CONTACT PDD DEPARTMENT WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

PUBLIC NOTICE

I MUGLEE W/O LATE GHULAM AHMAD NATH R/O SHAHEED GUNJ SRINAGAR HAS WRONGLY MENTIONED IN ADHAAR CARD UNDER NO. 846652870954 AS MY NAME AS MUGHLI BEGUM INTEAD OF MUGLEE. NOW I WANT CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE DEPUTY COMMISSIONER ANANTNAG

Ph:01932-222337 (o) email: dc-anantnagjk@gov.in

Subject: Assignment of Panchayats/Wards to Empanelled Motivators under Mission YUVA District Anantnag.

ORDER

In pursuance to the Mission YUVA Communication issued vide No. ED/Plan/YUVA/2025-26/941-50 dated 13-09-2025, and in continuation of this office Advertisement Notice No. ADDCA/2025-26/902-903 dated 26-09-2025 followed by Various re-advertisement notices and Interaction cum Document Assessment Notice vide No: AADC/ANG/2025-26/1417-18 dated: 31-12-2025 & ADDC/ANG/2025-26/1494-96 dated: 14-02-2026 and Temporary Empanelment of Motivators vide No DCA/PA/2025-26/1437-43 dated 06-03-2026. A total of 85 applicants alongwith a candidate from waiting list were Empanelled vide above quoted reference No.
Consequently the posting and assignment of panchayats/wards are hereby ordered against each candidate.

S.No	Name	Adress	Panchayats / Wards Assigned
1	UMRAT RASHID RAYOO	UTTERSOO	Uttersoo, Shergund, Shaikhpora, Shangus A, Shangus B, Raniepora, Pudro, Ougibatan, Kreeri
2	MAHMOODA AKHTER	AKINGAM	Akingam A, Akingam B, Badoora Sahiabad, BB Nowgam, BB Nowgam A
3	Abdul Raqib Sheikh	Hiller Arhama	Arhama, Bahie Buchoo, Geebum, Kandiwara
4	ZAMROODA MANZOOR	Mathindoo	Mathindoo, Mathindoo A, Arthur, Mah Bidhant, Mati Gowran B, Narsanger, Nowbugh, Pindobal
5	Aasif ul rahman reshi	Nanil reshi mohalla	Bunpora Nanil, Herpora Nanil, Hugam, Khairbugh, Poshkren
6	ZAHOOR SHABAN GANIE	HUSSANPORA BAGH Bijbehara Anantnag	Housing Colony A, Baba Mohalla, Vaid Mohalla, Ahanger Mohalla, Darbari Mohalla, Tak Mohalla
7	SAHEEL AHMAD KOKA	KOKAGUND	Bonagund, Pathikhas, Malikpora
8	Sayima jan	Nowpora	Nowpora A, Nowpora B
9	MOHMMAD SHAHID BHAT	NARUPORA KOKERNAG	Narupora A, Narupora B, Narupora C, Narupora D
10	Rozy Jan	Hassanpora Tawaila	Hassanpora Bagh, Hassanpora Taweela, Rakhi Hassanpora, Lockipora Hafizabad, Pazalpora
11	Nelofar Rehman	Bumthan mir bazar	Bumthan, Furrah, Zadoora, Malpora
12	SURIYA GANI	Hutmurah	Hutmarah, Khayar, Manigam, Nowgam A, Nowgam B
13	Afroza Akhter	Hiller Arhama	Hiller, Lisser chawalgam, Sagam A, Voy bumdoora
14	Nusrat Ali	Larkipora	Larkipora A, Larkipora B
15	Pakeeza Malik	Trail Srigufwara Anantnag	Trail A, Trail B, Srigufwara, Viddy, Adlash Magam, Sofipora
16	Shugufta akhter	sadoora	Sadoora, Sadoora A, Nipora, Vessu
17	GH QADIR BHAT	KHALHAR	Khalhar, Sagam B, Sagam C
18	Muzamil Qadir	Nowgam shangus Anantnag	Nowgam A, Nowgam B, Brarangan A, Brarangan B, Krad A, Krad B, Khanpora, Khulchohar, Kuthar
19	Sumi Jan	Tumburipora	Tumbripora, Arahal A
20	Nazima jan	Nowpora	Mehmoodabad A, Mehmoodabad B
21	Zahid Hussain Sofi	New chowk zyart road	Grend, Saqqa Mohalla, Haji Mohalla, Bazar Mohalla, Khadam Mohalla, Bazar Mohall, Godinder Mohalla, Peer Mohalla, Magray Mohalla, Adabal, Bus Stand, Latroo Upper & Lower, Tulhard
22	Mohmad Iqbal Hajam	Fathepore	Laichowk, Dangerpora
23	Ulfat jan	Gundi I Umer	Hardu Tooru, Gopalpora A, Gopalpora B
24	Najmee jan	Nowpora	AK Pora, AR Dehruna
25	Arooja parvaiz	Sirhama	Sirhama A, Sirhama B, Mahind, Nowshara, Khiram Bala, Khiram Gujrat, Khiram Dargah, K Kalan
26	MOHD YAWAR BHAT	SOAF SHALI	Soaf A, Soaf B, Soaf C, Sundbrari A, Sundbrari B
27	Zahidul hamid zargar	NAGAM	Nagam, Panzgam, Magraypora, Senzi B, Loher, Magam Bund B
28	Taseer Hussain Rather	Issoo Tailwani Achabal Anantnag	Issoo, Kadipora, Kawarigam, Magraypora, Mohripora
29	Muneeb Mohi Ud Din	Ulbugh Nowgam anantnag	Brakpora, Brenty A, Brenty B, C.S Pora, Damhall
30	Asif Iqbal siraj	Mehandi kadal anantnag	SK Colony, Anchidora A, Anchidora B, Samal Bala, Kadipora, Pehroo, Krangsoo
31	TAWSEEF AHMAD GANIE	GANIE MOHALLA	Ganiepora A, Ganiepora B, Lonepora, Kralpora, Batpora, Bongam
32	Junaid Ahmad Mir	sadar bazar mattan	Sadar Bazar, Sikh Mohalla, Pranbawan A, Pranbawan B, Bumzoo/New Colony, Khanawari, Kundpora
33	SUHAIL AHAMAD SHAH	BUCHOO KOKERNAG	Upper Bindoo A, Upper Bindoo B, Lower Bindoo A, Lower Bindoo B, Kokernag
34	Sayed Basit Farooq	Aho Paisan	Aho Paisan, Brah A, Brah B, Brimmer
35	Sheikh Masroor	Shelipora	Shelipora, Sundoo, Tailwani, Tailwani A, Thajiwara, Trapoo, Khundoora
36	MUZAFAR AHMAD KOKA	mantipora	Chaklipora, Cheerpora, Chittergul A, Chowgam
37	Ishaq ahmad sheikh	mantipora	Chittergul B, Deethu A, Deethu B, Panchalthan
38	IRFAN KHURSHEED	MUKDAMPORA	Jogigund, Magray Mohalla A, Magray Mohalla B, Gun Mohalla, Sofi Mohalla, Khazir Shah Mohalla
39	Asifa Jan	Hardu Akad	Hardu Akad, Hassan Noor, Hapatnard A, Hapatnard B, Panzmulla, HangalPawa
40	SHEIKH NASIR AHMAD	Badasgam	Naibasti A, Nai Basti B
41	SAYIMA KHURSHEED	MUKDAMPORA	Mohripora, Imooh, Hardpora, Mir Mohalla, Check Achabal
42	ANJUM GULL	KOKAGUND	Bagwanpora, Chontipora, Kanipora, Kokagund
43	Shakir hussain hajam	Narupora	Harjayee, Dramdala, Panditpora Bidder, Teelipora Bidder
44	Shaista amin	Nowpora	Fatehpora A, Fatehpora B
45	Rafiq Ahmad Mir	Irkumoo, Kokernag, District - Anantnag	Hedpora Bidder, Wanipora Bidder, Hangalgund A, Hangalgund B
46	Imtiyaz Ahmad Raioo	Hakura Badasgam	Danter, Bangidar
47	Nelofar jan	Nowpora	Mirmaidan A, Mirmaidan B
48	Saif ul Ajaz	Qasba Devsar	Kewa, Sangran, Srunsoo, Nussu, Drenen
49	Gh Rasool Mir	Halkha	Chittergul C, Poshnan, Rakhi Brah
50	Aamir farooq bhat	Hassanpora tawila bijbehara	Goriwan A, Setari Mohalla, Khashiteng, Zirpara A, Zirpara B
51	Ruqaya ali	Gundi I Umer	Arampora, Nadoora Chimgund
52	Nusrat Ali	Gundi I Umer	Schichen, Mantpora
53	Cheafeeda Bashir	Nowpora	Zaldoora, Bragam
54	Nadeem Rehman parray	Humshali Bugh	Feroze Shah Mohalla, Bagi Gaffar Mohalla, Ustad Mohalla
55	Kaiser jehan	Lok bawan	Pethbugh, Lukbawan
56	Shabeena Hassan	Larkipora	Sharkerpora, Badasgam
57	Ruhi Jan	Nowpora	Hakura A, Khudamam
58	Zahida shameem	Larkipora	Mandipora, Hakura B
59	Sartaj U Rehman	Yanner Sallar	Yanner A, Yanner B, Wahadan, Veeraran, Oweera, Kullar Bala, Kullar Payeen, Dehwatoo, Batakote
60	MUDASIR AHMAD MAGRAY	Ahlan Gadool	Adhall, Adigam, Ahlan Bala, Ahlan Gadole B, Ahlan Payeen, Gadole A, Gadole B, Gadole C
61	Zahid Hussain Bhat	Siligam Anantnag	Chan Mohalla, Mugdam Mohalla, Gard Mohalla, Astan Mohalla, Kral Mohalla
62	Junaid Hassan Shaikh	Dalwach Qazigund	YK Pora A, YK Pora B, Panzath A, Panzath B
63	Bushra Rafiq	Kheribal	Ranbirpora A, Ranbirpora B, Rampora
64	Simren Nazir	Sranaoo Shampora	Damjan, LG Pora A, LG Pora B, LG Pora C
65	Tasleema jan	Arigohal	Seligam, Paibugh, Gund Bagh, Lone Mohalla, Malik Mohalla
66	Ishfaq Majeed	Ranbirpora	Saha A, Saha B, Shumhall, Vail Nagbal A, Vail Nagbal B
67	Wajdah jan	Gundraman	Gundraman A, Gundraman B, Hallan, Kharpora, Khretti, LB Nard, Larnoo A, Rein
68	Mohammad Umer Khanday	Dandipora	Dandipora, Dandipora A, Batpora, Larnoo B, Dessu A, Dessu B, Draway, Gadvail
69	TAJAMUL AIJAZ	MANZMOH	Changoo, Checki Wangund, Dalwatch, Dingowari
70	Rafia jan	Humshali Bugh	Goriwan B, Setari Mohalla B, Housing Colony B
71	AADI MANZOOR	Darpora Hakura	Kreeri, Arabal B
72	Mukhtar Ahmad Hajam	Fathepore	Muniwara, Kamad
73	Aalia jan	Nowpora	Sehpora, Mirgund, Wanihama
74	Saiqua Rafique	Manzmoh	Hiller, Lowermunda, Manzmoh, Polia
75	Negeena Akhter	Check Manigam Kulgam	Ganiepora Kurigam, Mugdampora Kurigam, Shampora, Kulbagh, Gousia Colony, Qazi Mohalla, Dardekoot
76	Neelofar Jan	Lok bawan	Peth Dialgam, Bon Dialgam
S. No	Name	Area/Block	Villages/Localities
77	Bilqeesa Jan	Mataygund	Sadiwara A, Sadiwara B, Shistergaam, Tanjloo
78	Waheeda Rashid	Trail Srigufwara Anantnag	Budroo, Kathsoo, Hatigam, Mahind, Salkipora, Kanalwon, Banderpora, Chandpora
79	Irfan Bashir	Nanil	Akura, Bun Nambal A, Bon Nambal B
80	Arfa Ferooz	Dabruna tarbal Ashajipora	Ashajipora A, Ashajipora B, Ruhoo, Monghall, Peth Dialgam, Bon Dialgam, Muniwara, Kamad
81	Ulfat Akhter	PUSHWARA khanabal	Khanabal A, Khanabal B, Khanabal C, Bangidar
82	SHEIKH MOHAMMAD USMAN	Sallar	Sallar A, Sallar B, Liver, Sheikhpora, Hardu Kithal, Lehandajan
83	Tawkeer Ahmed Sheikh	Sherpora Bala	Sarnal Payeen A, Sarnal Payeen B, Kralteng, Mohalla Qazi, Khah Bazar, Khaja Mir Ali, Hazratbal, Shirpora Bala
84	Bisma Bashir	Arigohal	Harim Mohalla, Khan Mohalla, Ganie Mohalla, School Colony, Sadabal Colony
85	Nelofer jan	Hassanpora Tawaila	Arwini A, Arwini B, Jablipora A, Jablipora B, Semthan, Sethar

All other terms and conditions shall remain governed strictly under "Conceptual Framework of Motivators" under Mission YUVA.

DIPK: 667-26 Dt:22-04-26 12

Sd/-Deputy Commissioner
(Chairman Mission YUVA) Anantnag.

از نیابت گوم احمد پورہ باجلاس نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مساۃ خاتونہ بیگم بیوہ علی محمد شیخ ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن بارہمولہ بمراد حصول لیگل ہیئرز (وارثان جائز) سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکورہ موضع گوم احمد پورہ پٹن بارہمولہ میں مستقل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی علی محمد شیخ ولد عبداللہ شیخ مورخہ 27/02/2026 کو فوت ہو چکا ہے جسکے نسبت سائلہ مذکورہ تحت ضابطہ لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ متوفی علی محمد شیخ مذکور کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	کیفیت
مساۃ خاتونہ بیگم بیوہ علی محمد شیخ	۷۵	زوجہ خود	گھریلو کام	
غلام حسن ولد علی محمد شیخ	۵۳	پسر	مزدوری	
عمران علی ولد ----	۳۲	---	---	
محمد عبداللہ ولد ----	۵۱	---	---	
فاطمہ بانو دختر علی محمد شیخ	۴۰	دختر	گھریلو کام	شادی شدہ بیرون خانہ
ریحانہ بانو دختر ----	۳۶	--	--	---

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار بوتہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب اویس فاروق ولد فاروق احمد حجام ساکنہ عاقل پورہ رازوین تحصیل ماگام نسبت اجرائی JKOBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 375 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JKOBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۳۷۵ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ موضع عاقل پورہ رازوین میں موجود ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ دہ ھذا میں سائل سائل طبقہ حجام" سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JKOBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "حجام" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار بوتہ مکہامہ

از نیابت ماگام باجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست منجانب شمیم احمد وار ولد غلام محمد وار ساکنہ آوٹہ تحصیل ماگام بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ (وارثان جائز) بوجہ فوتیدگی والد غلام محمد وار ولد غلام احمد وار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد مسمی غلام محمد وار ولد غلام احمد وار مورخہ 24/03/2026 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
حاجرہ بیگم زوجہ غلام محمد وار	۵۷	زوجہ	گھریلو کام	بیوہ
شمیم احمد وار ولد ----	۴۲	پسر	کنٹریکچول ملازم	
بلال احمد وار ولد ----	۳۵	----	زمینداری	
عادل عرفان ولد ----	۳۱	--	پرائیوٹ ملازم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

آڑو۔ صحت کا محافظ پھل

یہ وٹامن A، C اور بیٹا کیروٹین سے بھرپور ہے

گرمیوں کا موسم با کثرت مزیدار اور لذیذ پھلوں سے افادیت اور لطف اندوز ہونے کے لئے بہترین موقع تصور کیا جاتا ہے۔ کہیں تو رسیلے آموں کی بہار نظر آتی ہے تو کہیں ٹھنڈے ٹھنڈے تربوز کا خیال ہی دل باغ باغ کر دیتا ہے، پر بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ گرمیوں کا موسم ہو اور آڑو کا ذکر نہ ہو ایسا تو ممکن ہی نہیں۔ یہ تمام پھل نہ صرف شدید گرمی کے اثرات کو زائل کرنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ ان میں چھپی افادیت صحت کے مسائل کا آسان اور قدرتی حل بھی ہے۔ آڑو کا تعلق گٹھلی دار پھلوں کے خاندان سے ہے۔ بیرونی مخملی سطح اور اندرونی رسیلا میٹھا گودا رکھنے والا یہ پھل بچوں اور بڑوں میں یکساں مقبولیت رکھتا ہے۔ آڑو کا آبائی وطن چین ہے پر آج دنیا کے ہر کونے میں آڑو با آسانی دستیاب ہے تو چلئے آڑو کی افادیت کا ذکر ہو جائے۔

صحت مند آنکھیں

بیٹا کیروٹین اور وٹامن A اور C کی خوبیوں سے بھرپور آڑو آنکھوں کی صحت اور بینائی کے تحفظ میں خاصا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پھلوں کے لال، نارنجی اور پیلے ہونے کا سبب یہی جز ہے۔ ساتھ ہی وٹامنز کی موجودگی Retina کو نقصان سے بچاتا ہے۔ آڑو دوران خون بہتر کرتا ہے جو کہ بینائی تیز کرنے کا سبب بنتا ہے۔ ساتھ ہی بڑھتی عمر کے ساتھ پیدا ہونے والے بینائی کے مسائل جو کہ آئندہ اندھے پن کا سبب بنتے ہیں، اس سے مقابلہ کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر آڑو کا استعمال موتیا سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔

وزن میں کمی

ایسے افراد جو بھوک بھی منانا چاہتے ہیں اور موٹاپے کا شکار بھی نہیں ہونا چاہتے ان کے لئے آڑو ایک مثالی پھل ہے۔ کم کیلوریز اور بنا چکنائی کا یہ پھل وٹامنز اور منرلز کی خوبیوں سے لیس ہے جو کہ ہمارے روزمرہ کی مرغن غذاؤں کا اچھا اور صحت بخش متبادل ہے۔ تو اگر آپ ڈائٹ پلان کر رہے ہیں تو اپنی غذا میں آڑو کو شامل کرنا مت بھولئے گا۔

سرطان سے تحفظ

آڑو میں ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں جو سرطان سے مقابلہ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ آڑو میں ایسے مرکبات پائے جاتے ہیں جو اینٹی ٹیومر اور اینٹی کینسر ہیں جو کئی اقسام کے سرطان کی افزائش کی روک تھام میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں جبکہ بیٹا کیروٹین خاص طور پر پھیپھڑوں کے سرطان سے تحفظ یقینی بنانے میں مدد دیتا ہے۔

جلد کی صحت

وٹامن A اور C کی بھرپور غذائیت رکھنے کے باعث آڑو جلد کی دلکشی اور صحت کو یقینی بناتا ہے۔ یہ چہرے پر جھریاں اور بڑھتی عمر کے اثرات نمایاں ہونے سے روکتا ہے۔ جلد میں نئے خلیات کی افزائش میں مدد کرتا ہے جو کہ خشک جلد کے لئے بہترین ہے ساتھ ہی وہ افراد جو براہ راست سورج کی شعاعوں کا سامنا کرتے ہوئے کام کرتے ہیں ان کو چاہئے کہ وہ آڑو کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں کیونکہ یہ جلد کو سورج کی بنفشی شعاعوں کے مضر اثرات سے بچاتا ہے۔ کھانے کے علاوہ چہرے پر اس کا استعمال سیاہ حلقوں سے نجات کا ذریعہ ہے۔ ساتھ ہی جلد سے مردہ جلد کی تہہ ہٹانے میں بھی آڑو کا ماسک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آڑو کا با کثرت استعمال تر و تازہ، صحت مند اور دمکتی ہوئی جلد کی ضمانت ہے۔

صحت مند دل

ایسے افراد جو کولیسٹرول، ذیابیطس اور امراض قلب کا شکار ہیں ان کے لئے آڑو کا استعمال معاون ثابت ہوتا ہے۔ خراب کولیسٹرول کے اثرات زائل کرنے اور اچھے کولیسٹرول (HDL) کی افزائش میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آڑو میں موجود LDL. Phenolic Compounds کولیسٹرول کے عمل تکسید کو روکتا ہے جو کہ اچھی قلبی صحت کا باعث بنتا ہے، وہ افراد جو ہائی بلڈ پریشر کے عارضے میں مبتلا ہیں انہیں اپنی ڈائٹ میں آڑو کا استعمال ضرور کرنا چاہئے کیونکہ زیادہ مقدار میں پوٹاشیم اور کم مقدار میں سوڈیم کی موجودگی جسم میں پانی کی متوازن مقدار کو برقرار رکھتا ہے جو کہ نتیجتاً بلڈ پریشر کو بھی توازن میں رکھتا ہے۔ ساتھ ہی زنک، میگنیشیم اور آئرن جیسے منرلز کی موجودگی، خون میں لال خلیات کی افزائش کو یقینی بناتے ہیں۔ یہ معدنیات بلڈ پریشر متوازن سطح پر برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

قوت مدافعت میں اضافہ

وٹامن C,B2,B1,A زنک اور AcidAscorbic کی خوبیوں سے بھرپور آڑو جسم میں مدافعتی نظام کو تقویت پہنچاتا ہے جبکہ وٹامن C نزلہ، زکام اور دیگر ماحولیاتی آلودگی سے لاحق ہونے والے انفیکشنز سے بچاتا ہے۔

نظام ہضم

آڑو ڈائٹری فائبر کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے جو کہ قبض کشا ہونے کے ساتھ ساتھ بڑی آنتوں کے مسائل سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بواسیر، معدے کے ورم اور السر سے نجات حاصل کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ آڑو معدے، بڑی آنت اور جگر سے زہریلے معدے زائل کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آڑو مثانے کی پتھریوں کو دور کر کے گردے اور مثانے کی صفائی میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔

خون کی کمی سے تحفظ

ایسے افراد جو آئرن کی کم مقدار کے باعث خون کی کمی میں مبتلا ہیں انہیں چاہئے کہ وہ آڑو کے استعمال پر زور دیں کیونکہ اس پھل میں آئرن کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ آئرن دراصل خون میں لال خلیات کی افزائش کو یقینی بناتا ہے جو کہ خون کی کمی جیسے مسائل سے مقابلہ کرنے میں مدد دیتا ہے اور وٹامن C کی موجودگی آئرن کی بہتر جاذبیت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

MNN

کھیرا! ٹھنڈک اور غذائیت کا حامل

دھوپ میں بڑھتی ہوئی تمازت موسم گرما کی آمد کی نوید سنا رہی ہے، ٹھنڈے مشروبات وغذاؤں کے استعمال کا آغاز ہو چکا ہے ایسے میں کھیرے کا نام سن کر ہی ایک ٹھنڈک بھرا احساس ہوتا ہے یوں تو کھیرے کا استعمال سلاد میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے لیکن موسم گرما میں کھیرے کے استعمال میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ گرم موسم میں یہ نہ صرف بطور سلاد کھایا جاتا ہے بلکہ اسے علیحدہ سالم بھی یہ شوق ورغبت بچے بوڑھے اور نوجوان شوق سے کھاتے ہیں۔ کھیرا ایک ٹھنڈی سبزی ہے، چلچلاتے موسم کی گرماہٹ میں جسم کو ٹھنڈک اور تروتازگی بخش کر نئی توانائی پیدا کرتی ہے۔ کھیرا صرف ٹھنڈک ہی فراہم نہیں کرتا بلکہ اس میں غذائی اجزا بھی بڑی مقدار میں پائے جاتے ہیں جو جسمانی کارکردگی فعال بنانے کے لیے ناگزیر عناصر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کھیرا بطور کچی کھانے والی سبزی ہے اس کا پودا بیل دار ہوتا ہے یہ کدو، خربوزے وغیرہ کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ گو کہ کھیرے کی کئی اقسام ہیں لیکن ہلکے اور گہرے سبز رنگت کے حامل کھیرے کا استعمال عام ہے۔ کھیرے کی کاشت کی تاریخ نہایت قدیم ہے اس کے آبائی وطن کے بارے میں ماہرین کا خیال ہے کہ اس کا آبائی وطن شمالی برصغیر ہے جبکہ قدیم رومیوں نے پہلی صدی عیسوی میں کھیرا کاشت کیا۔ کولمبس نے مغربی دنیا میں کھیرے کو متعارف کروایا اور ہیٹی میں 1494 میں اسے پہلی بار کاشت کیا گیا۔ جہاں سے کھیرا بتدریج اکثر مغربی ممالک میں کاشت کیا جانے لگا اور اب دنیا کے بیشتر ممالک میں کھیرا بکثرت کاشت کیا جاتا ہے۔ پاکستان، چین، بھارت، برطانیہ، وسطی اور جنوبی امریکہ وغیرہ کا شمار کھیرا پیدا کرنے والے اہم ممالک میں ہوتا ہے۔ کھیرا دیگر سبزیوں کی طرح بے شمار غذائی افادیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس میں وٹامنز اور معدنیات کا وسیع خزانہ پایا جاتا ہے۔ 2 عدد کھیرے بطور غذا کھانے سے جہاں اشتہا پوری ہوتی ہے وہیں جسم کو ضروری غذائیت بھی میسر آ جاتی ہے۔ عموماً کھیرے کو چھیل کر کھاتے ہیں لیکن ماہرین تغذیہ کھیرے کو چھلکے سمیت کھانے پر زور دیتے ہیں ان کے مطابق کھیرے کے غذائی اجزا کی اہم مقدار چھلکے میں ہی موجود ہوتی ہے جو چھلکا اتارنے سے ضائع ہو جاتی ہے۔ کھیرا اگرچہ زیادہ تر کچا ہی پسند کیا جاتا ہے لیکن اسے پھلوں، سلاد، سبزیوں و اناج وغیرہ کے ساتھ ملا کر کھانے سے اس کی غذائیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ کھیرے کی غذائی افادیت پر ماہرین کی کئی تحقیقات و تجربات کے مطابق کھیرے میں 14 کیلوریز، 0.4 گرام پروٹین، 0.1 گرام کیلشیم، 0.03 گرام فاسفورس، 1.5 گرام فولاد، 00 وٹامن A 0.03 ملی گرام وٹامن B 0.02 ملی گرام وٹامن B2 اور 7 ملی گرام وٹامن C موجود ہوتے ہیں۔ نیز کھیرے میں اہم معدنی اجزاء جیسے سلفر، سلیکون، کلورین، سوڈیم، پوٹاشیم، فلورین اور میگنیشیم بھی پائے جاتے ہیں۔

MNN

چقندر۔ ایک مفید سبزی

قدرت نے اس سبزی میں بے شمار فائدے رکھے ہیں

چقندر ایک ایسی سبزی ہے، جس ہانڈی میں ہو، اس کا رنگ ہی سرخ ہو جاتا ہے۔ چقندر دراصل ایک جڑ ہے۔ جو زیر زمین پرورش پاتی ہے۔ اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ پہلے یہ براعظم افریقہ میں تھی، وہاں سے چین میں اُگائی گئی اور وہیں سے یہ سبزی برصغیر کے ملکوں میں آئی۔ یورپ میں اسے پھل مانا جاتا ہے۔ قدرت نے اس سبزی میں بے شمار فائدے رکھے ہیں۔ چقندر کے بہت سے طبی فوائد بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایران اور افغانستان کے لوگ چقندر کا رس مشروب کے طور پر پیتے ہیں، جب کہ دیگر ممالک خاص طور پر یورپ میں چقندر کے پتوں سے پکوان تیار کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ چقندر سے کھانے کی دیگر اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ یہ ہر لحاظ سے نہایت صحت افزا سبزی ہے۔ چقندر میں پروٹین، حیاتین، نمکیات وغیرہ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ یہ اجزاء جسم کی افزائش کے لئے اہم ہیں۔ یہ جسم میں اضافی خون بناتا ہے اور دماغ کی کارکردگی کے لئے بہترین ہے۔ ہڈیوں اور دانتوں کی مضبوطی کے لئے بھی ضروری ہے، کیونکہ اس میں کیلشیم، فولاد، فاسفورس وغیرہ بھرپور ہوتے ہیں۔ چقندر پیٹ کے امراض کے لئے نہایت مفید ہے، اس کے استعمال سے آنتوں، جگر اور معدے کے امراض کا ازالہ ممکن ہوتا ہے، یہ پیٹ کے السر، معدے اور جگر کے ورم اور پیٹ کے دوسرے مہلک امراض سے بچاتا ہے۔ اسے سلاد کے طور پر کھانے سے ہاضمہ درست رہتا ہے اور قبض کی شکایت نہیں ہوتی۔ چقندر پیٹ کے امراض کے علاوہ معیادی بخار، نزلہ زکام، سر درد، گردن، پٹھوں میں درد، اعصابی کمزوری اور جسمانی تھکاوٹ کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ چقندر یرقان، خون کے کینسر اور نمونیے میں بھی انتہائی مفید ہے۔ خاص طور پر السر میں بہت فائدے مند ہے۔ اسے سلاد کے طور پر کچا استعمال کرنا بہتر ہے۔ یورپ میں ہوٹلوں میں اس کے چپس بنائے جاتے ہیں۔ اگر روزانہ ایک درمیانہ چقندر اُبال کر کھایا جائے تو چند ہفتوں میں چہرے پر سرخی نظر آنے لگے گی۔

MNN

ادرک کے حیران کن فواد

سائنسدانوں کے مطابق ادرک ایک پھولدار پودے سے حاصل ہوتا ہے، جس کے رذوم کی ابتداء [illegible] چین سے ہوئی۔ ہلدی، الائچی اور گلانگل جیسے بھی پودوں کا ادرک سے گہرا تعلق ہے۔ ادرک ایک شاندار جڑی بوٹی ہے جسے کھانوں اور دواؤں کے شعبے میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس جڑی بوٹی کی کئی شکلیں ہیں جس میں خشک، تازہ، عرق اور پاؤڈر کی شکلیں شامل ہیں۔ دنیا بھر میں لوگ ادرک کو نہ صرف اس کے ذائقے کے لئے بلکہ اس کے صحت سے متعلق فوائد کے لئے بھی اپنی روزمرہ غذا میں شامل کرتے ہیں۔ آپ ادرک کو کتنی اچھی طرح جانتے ہیں؟ صحت سے متعلق اس جامع بلاگ میں ادرک کے فوائد پر ایک نظر ڈالیں اور خود فیصلہ کریں کہ آپ کی زندگی میں ادرک کی کیا اہمیت ہے۔ دماغی افعال کو بڑھاتا ہے کیا آپ جانتے ہیں کہ آکسیڈیٹیو اسٹریس اور دائمی سوزش بڑھاپے کو تیز کر سکتی ہے؟ الزائمر کی بیماری اور آکسیڈیٹیو اسٹریس سے آپ کی یادداشت مکمل طور پر کھو جانے کا خطرہ بھی بڑھتا ہے (جسم کو پہنچنے والے نقصان وہ اثرات اس سے الگ ہیں) تاہم، ادرک کا استعمال دماغی افعال کو براہ راست بڑھانے اور نسیان کی بیماری کے خطرے کو کم کرنے کی منفرد صلاحیت رکھتا ہے۔ محققین نے کھوج لگایا ہے کہ ادرک کے استعمال سے ایک 60 سالہ خاتون میں ردعمل کا وقت اور یادداشت میں بہتری آئی۔ اس کے ساتھ ساتھ ادرک کا استعمال دماغ پر بڑھتی ہوئی عمر کے اثرات کو بھی کم کرتا ہے۔ پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ادرک کا استعمال ورزش سے منسلک پٹھوں کے درد کو کم کرتا ہے۔ دو گرام ادرک کو کہنی اور کندھوں کی ورزش کرنے والے افراد نے 11 دن تک بلا ناغہ کھایا اور درد کے لیول کو کم کر دیا۔ اگرچہ ان فائدہ مند اثرات کو ظاہر ہونے میں کچھ دن لگیں گے، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ان میں بتدریج اضافہ ہوتا جائے گا۔ وہ لوگ جو دن بھر ورزش کرتے ہیں یا بھرپور جسمانی سرگرمیوں میں مشغول رہتے ہیں وہ خاص طور پر اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ کولیسٹرول گھٹانے میں مددگار انسانی جسم میں دل کے مسائل براہ راست لیپو پروٹینز کی بلند سطح کی وجہ سے ہو سکتے ہیں، جسے کولیسٹرول کا برا اثر بھی کہا جاتا ہے۔ خوش قسمتی سے، آپ کے کھانے کے انتخابات آپ کے جسم میں کولیسٹرول کی پیداوار کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ ایک تحقیق جس میں ہائی کولیسٹرول کی سطح والے 85 افراد نے 45 دنوں تک صرف تین گرام ادرک کا استعمال کیا۔

MNN

دارچینی سپر فوڈ۔۔۔ بلڈ شوگر کنٹرول کرنے میں مددگار

دارچینی گرم مصالحے میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا مصالحہ ہے جس کے صحت پر بے شمار فوائد ہونے کے سبب اسے زمانہ قدیم سے بطور دوا بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ دارچینی کو ایک مخصوص درخت کی چھال سے حاصل کیا جاتا ہے، یہ درخت سب سے زیادہ ایشیائی اور افریقی ممالک میں پایا جاتا ہے جن میں پاکستان اور سری لنکا وغیرہ سرفہرست ہیں۔ دار چینی اینٹی آکسیڈنٹ اور اینٹی سوزش مرکبات پر مشتمل ہے۔ دارچینی کو سپر فوڈ کا درجہ بھی حاصل ہے کیونکہ اس میں مصالحوں کی نسبت زیادہ اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں جو کہ انسانی مجموعی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری سمجھے جاتے ہیں۔ غذائی ماہرین کے مطابق ہمارے جسم میں مضر اجزاء وافر مقدار میں موجود ہوتے ہیں جن کے خلاف جدوجہد کرنے کے لئے ہمیں اینٹی آکسیڈنٹس کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ اینٹی آکسیڈنٹس جیسے کہ پولی فینولز (Polyphenols) دراصل ایسے مالیکیولز کو پیدا ہونے سے روکتے ہیں جو ہمارے جسم کے لئے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق 26 مصالحوں میں جب اینٹی آکسیڈنٹس کی موجودگی کا مقابلہ ہوا تو دارچینی واضح طور پر فاتح قرار پائی، یہاں تک کہ اس نے سپر فوڈ کہلائے جانے والی ادرک کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ ایک مختصر مگر منفرد تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دار چینی کو یومیہ انتہائی کم مقدار میں استعمال کرنا بھی بلڈ شوگر کو قابو کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ ماضی میں کی جانے والی متعدد تحقیقات میں بھی دارچینی کے یومیہ استعمال کو شوگر، ہائی بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کو کم کرنے میں مددگار ثابت دیا جا چکا ہے۔ اب نئی تحقیق میں ماہرین نے اس کے استعمال کا بلڈ شوگر پر اثر دیکھنے کے لئے محدود رضا کاروں پر تحقیق کی۔ طبی جریدے کلینیکل نیوٹریشن کے مطابق ماہرین نے دارچینی کے بلڈ شوگر پر پڑنے والے اثرات کے لئے 18 رضا کاروں کی خدمات حاصل کیں، جنہیں دو مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ دونوں گروپوں کے رضا کاروں کو دارچینی کے بغیر غذائیں کھانے کا کہا گیا جب کہ ایک گروپ کے رضا کاروں کو غذا کے ساتھ دارچینی پر مشتمل کیپسولز جب کہ دوسرے گروپ کو مصنوعی ادویات کے کیپسولز دیے گئے۔

MNN

صحت مند دماغ کے حصول کے لئے انڈے کھائیے

ایک تازہ ترین تحقیق کے مطابق ناشتے میں انڈوں کا استعمال ڈیمنشیا یا فتور دماغ کا باعث نہیں ہوتا۔ پرانی ریسرچ میں کہا گیا تھا کہ انڈوں میں موجود کولیسٹرول حملہ قلب، ہائی بلڈ پریشر اور وزن میں اضافے کا باعث بنتا ہے تاہم نئی ریسرچ نے پرانی باتوں کی نفی کر دی ہے اور ثابت کیا ہے کہ انڈے دماغ کے لئے انتہائی مفید ہیں اور اس کی فعالیت بڑھاتے ہیں۔ ایک اور ریسرچ کے مطابق دل کی خرابی، شریانوں یا دوران خون کی کمزوری الزائمر کا پیش خیمہ ہوتے ہیں لیکن یہ بھی اب ثابت ہو چکا ہے کہ انڈوں میں ضرر رساں اشیاء موجود نہیں تاہم انڈے بلڈ کولیسٹرول پر تھوڑا بہت اثر ضرور ڈالتے ہیں۔ ایک زمانہ تھا کہ ڈیمنشیا یا فتور دماغ میں انڈوں کو قصوروار سمجھا جاتا تھا تاہم فن لینڈ کے محققین نے 42 سے 60 سال کی عمر کے 2497 افراد کا 22 سال مطالعہ کرنے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا ہے انڈے فتور دماغ کا سبب نہیں نہ ہی الزائمر کی وجہ انڈوں کا استعمال ہے حقیقت یہ ہے کہ انڈے دماغ کی کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں۔ انڈے یادداشت پر بھی اثر انداز نہیں ہوتے۔ ایک بڑے انڈے میں 6 گرام اعلیٰ درجے کا پروٹین اور لیوٹین وزیا ایگزنتھاٹن نامی اینٹی آکسیڈنٹ، وٹامن E اور A پائے جاتے ہیں ان میں سے وٹامن E امراض قلب سے محفوظ رکھتا ہے۔ جبکہ لوٹین وریدوں میں خون جمنے نہیں دیتا۔ ایک اور تحقیق کے مطابق روزانہ ایک انڈا ناشتے میں کھانے سے فالج کے خطرے میں 12 فیصد کمی ہوتی ہے۔ امریکی محققین کے مطابق انڈا دل کے امراض کا سبب بھی نہیں بنتا جیسا کہ پہلے سمجھا جاتا تھا۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

زخمی آیوش مہاترے آئی پی ایل سے باہر

نئی دہلی (ایم این این): چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کو منگل کو اس وقت بڑا جھٹکا لگا جب آیوش مہاترے ہیمسٹرنگ انجری کے باعث آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کے بقیہ میچوں سے باہر ہوگئے۔ سی ایس کے نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ۸۱ سالہ کھلاڑی کو اپنی انجری سے نجات پانے کے لیے ۶ سے ۲۱ ہفتوں کے بحالی (ری ہیبلی ٹیشن) کے وقفے کی ضرورت ہوگی، جس کی وجہ سے وہ اس ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے ہیں۔ ۸۱ اپریل کو حیدرآباد میں سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف بلے بازی کے دوران دوسرا رن لینے کی کوشش میں اس نوجوان کھلاڑی کے بائیں ہیمسٹرنگ میں کھنچاؤ دیکھا گیا تھا۔ آؤٹ ہونے سے پہلے انہیں میدان پر طبی امداد کی ضرورت پڑی اور واپس جاتے وقت رام کرشن گھوش اور فزیو تامی سمسیک نے انہیں میدان سے باہر جانے میں مدد کی۔ بعدازاں پیر کو بلے باز کا اسکین کیا گیا تاکہ ان کی چوٹ کی سنگینی کا پتہ لگایا جا سکے۔ آیوش مہاترے کی عدم موجودگی سی ایس کے کے لیے بڑا نقصان ثابت ہوگی کیونکہ پانچ بار کی چیمپئن ٹیم پہلے ہی ٹورنامنٹ میں اپنا فارم حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔

ابھیشیک شرما حیدرآباد کی جیت کے ہیرو بنے

نئی دہلی (ایم این این): اوپنر ابھیشیک شرما کی ۰۱ چوکوں اور ۰۱ چھکوں سے سجی ناٹ آؤٹ ۵۳۱ رنز کی شاندار اننگز کی بدولت سن رائزرز حیدرآباد نے منگل کو آئی پی ایل کے میچ میں دہلی کیپٹلز کو ۴۷ رنز سے بری طرح شکست دے دی۔ حیدرآباد نے دو وکٹوں پر ۲۴۲ رنز کا بڑا اسکور بنانے کے بعد دہلی کو نو وکٹوں پر ۵۹۱ رنز تک محدود کر دیا۔ اس جیت کے ساتھ حیدرآباد سات میچوں میں چوتھی کامیابی حاصل کر کے پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر پہنچ گیا، جبکہ دہلی چھ میچوں میں تیسری شکست کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ بڑے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے دہلی کی جانب سے نتیش رانا نے ۵۷، سمیر رضوی نے ۴۱، کے ایل راہل نے ۳۷ اور ٹرسٹن اسٹبس نے ۲۷ رنز

بنائے۔ حیدرآباد کی طرف سے ایشان ملنگا نے ۳۲ رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ہرش دوبے نے آخری اوور میں تین وکٹیں لے کر میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ اس سے پہلے ٹاس ہار کر بیٹنگ کرنے اتری حیدرآباد کی ٹیم کے لیے ابھیشیک شرما نے صرف ۸۶ گیندوں میں اپنی ناٹ آؤٹ سنچری مکمل کی۔ یہ ان کے آئی پی ایل کی دوسری اور مجموعی طور پر ٹی ۰۲ کرکٹ کی نویں سنچری ہے، جس کے ساتھ ہی وہ ٹی ۰۲ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے کے معاملے میں وراٹ کوہلی کے برابر آگئے ہیں۔ یہ آئی پی ایل کی تاریخ کا پانچواں سب سے بڑا انفرادی اسکور بھی ہے۔ سن رائزرز حیدرآباد نے اپنے ہوم گراؤنڈ پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ابھیشیک شرما نے جارحانہ آغاز کرتے ہوئے ۵۳۱ رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی، جس میں ۰۱ لمبے چھکے شامل تھے۔ انہیں ۹۴ رنز پر ایک موقع ملا جب راہل نے آسان رن آؤٹ کا موقع گنوا دیا۔

شروری نے "یہ پریم مول لیا" کو بہت خاص فلم قرار دیا

نئی دہلی (ایم این این): اپنی آنے والی فلم "یہ پریم مول لیا" کی ریلیز ڈیٹ کے اعلان کے بعد، بالی ووڈ کی ابھرتی ہوئی اداکارہ شروری نے اپنے انسٹاگرام پر ایک نوٹ شیئر کرتے ہوئے اس فلم کے تجربے کو یاد کیا۔ یہ فلم ۲۷ نومبر ۶۲۰۲ء کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے جا رہی ہے اور اس میں آیوشمان کھرانہ بھی اہم کردار میں ہیں۔ فلم کی ہدایت کاری سورج بڑجاتیا نے کی ہے۔ بڑے پردے کے خاندانی تفریح کے طور پر پیش کی جانے والی یہ فلم ایک نئی آن اسکرین جوڑی کو ساتھ لاتی ہے، جو ناظرین کے ساتھ جذباتی اور ثقافتی تعلق کے لیے جانی جاتی ہے۔ راج شری پروڈکشنز اور مہاویر جین فلمز کے اشتراک سے بنی یہ فلم شروری کی بڑھتی ہوئی فلم فہرست میں ایک اہم اضافہ ہے، جس میں کئی بڑے پیمانے پر ریلیز ہونے والی فلمیں شامل ہیں۔ انسٹاگرام پر اپنے خیالات شیئر کرتے ہوئے شروری نے لکھا"

جنوبی افریقہ کی خاتون ٹیم کی رینکنگ میں نمایاں بہتری

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰ انٹرنیشنل پلیئر رینکنگ کی تازہ اپڈیٹ کے بعد جنوبی افریقہ کی کھلاڑیوں نے نمایاں بہتری حاصل کی ہے، جو آئندہ ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے قبل ٹیم کے لیے حوصلہ افزا اشارہ ہے۔ جنوبی افریقہ اور ہندوستان اس وقت انگلینڈ اور ویلز میں ۲۱ جون سے شروع ہونے والے ویمنز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کی تیاریوں کو حتمی شکل دے رہے ہیں اور دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے حالیہ رینکنگ میں نمایاں بہتری حاصل کی ہے۔ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارڈٹ بیٹنگ رینکنگ میں پانچویں مقام پر برقرار ہیں، جبکہ ان کی ساتھی کھلاڑی اینری ڈرکسن ۸۱ درجے ترقی کے بعد ۳۳ ویں اور سونلوس ۸ درجے بہتری کے ساتھ ۵۳ ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ ہندوستان کی سلامی بلے باز شیفالی ورما نے بھی دو درجے ترقی کے بعد چھٹا مقام حاصل کیا ہے، جبکہ اسمرتی مندھانا چوتھے نمبر پر موجود ہیں۔ کپتان ہرمن پریت کور دو درجے ترقی کے ساتھ ۱۱ ویں پوزیشن پر پہنچ گئی ہیں۔ بولنگ رینکنگ میں پاکستان کی سعدیہ اقبال بدستور پہلے نمبر پر موجود ہیں، تاہم جنوبی افریقہ کی نونکولولیکو ملابا نے پانچ درجے ترقی کر کے مشترکہ طور پر چھٹا مقام حاصل کر لیا ہے۔ دیگر جنوبی افریقہ کی بولرز ایابونگا کھاکا، کلوئی ٹرائیون اور تومی سیکھوکھونے نے بھی نمایاں بہتری دکھائی جبکہ ہندوستان کی شری چرنی نے چار درجے ترقی کر کے ۳۲ واں مقام حاصل کیا۔ آل راؤنڈر رینکنگ میں نیوزی لینڈ کی میلی کیر بدستور سرفہرست ہیں، جبکہ کلوئی ٹرائیون اور اینری ڈرکسن نے اس فہرست میں بھی نمایاں ترقی کی ہے۔ ادھر ون ڈے رینکنگ میں بھی تبدیلیاں دیکھنے میں آئیں، جہاں بنگلہ دیش کی شرمین اختر نے ۶۸ رنز کی اننگز کی بدولت سات درجے ترقی کر کے ۲۲ واں مقام حاصل کیا۔ ان کی ساتھی سوبھانا مستری نے بھی آٹھ درجے ترقی کی، جبکہ ناہیدہ اختر، ربیعہ خان اور معروفہ اختر نے بولنگ رینکنگ میں اپنی پوزیشن بہتر کی۔ مجموعی طور پر تازہ رینکنگ سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنوبی افریقہ کی ٹیم ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے قبل اچھے فارم میں ہے اور بڑے ٹورنامنٹ کے لیے مضبوط دعویدار بن کر ابھر رہی ہے۔

فلم پروموشن کے موقع پر اینی ہیتھوے کا "ان شاء اللہ" کہنا سوشل میڈیا پر وائرل

نئی دہلی (ایم این این): ایسے وقت میں جب دنیا ثقافتی اور سیاسی تقسیم کے احساس سے گزر رہی ہے، این ہیتھوے کا ایک چھوٹا مگر معنی خیز لمحہ آن لائن مداحوں کے دلوں کو چھو گیا ہے۔ فلم "Devil Wears Prada 2" کی تشہیر کے دوران اداکارہ نے ایک گفتگو میں غیر رسمی طور پر عربی زبان کا لفظ "ان شاء اللہ" استعمال کیا جس کا مطلب ہے "اگر خدا نے چاہا"۔ انہوں نے کہا: "میں واقعی چاہتی ہوں کہ میں امید کے ساتھ ایک اچھی اور خوشگوار زندگی گزاروں۔ میں چاہتی ہوں کہ میری زندگی لمبی اور صحت مند ہو، ان شاء اللہ، مجھے امید ہے۔ ان شاء اللہ!" دبئی سے تعلق رکھنے والے آسٹریلوی-لبنانی ریڈیو میزبان اور سوشلائٹ کرس فیڈ، جنہوں نے "دبئی بلنگ (Dubai Bling)" میں بھی کام کیا ہے، نے اس کلپ پر ردعمل ظاہر کیا۔ بتادیں کہ "ان شاء اللہ" ایک عام عربی اصطلاح ہے جو مسلم برادریوں میں وسیع پیمانے پر استعمال ہوتی ہے، اور جنوبی ایشیا میں اردو اور ہندی بولنے والوں میں بھی روزمرہ گفتگو کا حصہ بن چکی ہے۔ مداحوں کیلئے سب سے نمایاں بات صرف اس لفظ کا استعمال نہیں تھا بلکہ یہ تھا کہ این ہیتھوے نے اسے انتہائی قدرتی اور بے ساختہ انداز میں ادا کیا، جیسے یہ ان کی روزمرہ زبان کا حصہ ہو۔ ایک صارف نے لکھا: "ایشیائی لوگ یہ لفظ اکثر استعمال کرتے ہیں۔" ایک اور نے کہا: "جنوبی افریقہ میں ہم سب یہ کہتے ہیں، ہم مختلف مذاہب کے مشترکہ ماحول میں بڑے ہوئے ہیں۔"

ممبئی اور چنئی کے بڑے مقابلے سے قبل دھونی اور ول جیکس کی واپسی یقینی

نئی دہلی (ایم این این): مہندر سنگھ دھونی اور ول جیکس جمعرات کی رات وانکھیڈے اسٹیڈیم میں ممبئی انڈینز اور چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے درمیان ہونے والے آئی پی ایل ۶۲۰۲ء کے بڑے مقابلے کے لیے واپسی کو تیار ہیں۔ پوائنٹس ٹیبل پر آٹھویں نمبر پر موجود چنئی کے لیے ۴۴ سالہ تجربہ کار کھلاڑی ایم ایس دھونی کی واپسی کسی بڑی تقویت سے کم نہیں ہوگی۔ منگل کو وانکھیڈے میں نیٹ پریکٹس کے دوران دھونی مکمل فٹ نظر آئے؛ انہوں نے نہ صرف آدھے گھنٹے تک وکٹ کیپنگ کی مشق کی بلکہ بغیر کسی دقت کے بھرپور بلے بازی بھی کی۔ پنڈلی کی تکلیف سے چھٹکارا پانے کے بعد دھونی اب میدان میں اترنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ دوسری جانب ممبئی انڈینز کی بات کی جائے تو ول جیکس کی طویل انتظار کے بعد آمد نے ٹیم میں نئی روح پھونک دی ہے۔ انگلینڈ سے تعلق رکھنے والے اس آل راؤنڈر نے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۶۲۰۲ء میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا اور چار مرتبہ پلیئر آف دی میچ قرار پائے تھے۔ ابتدائی چھ مقابلوں میں عدم دستیابی کے بعد اب وہ ٹیم کو جوائن کر چکے ہیں۔ انہوں نے پیر کی شام وانکھیڈے اسٹیڈیم میں ٹریننگ سیشن میں حصہ لیا اور منگل کو فلڈ لائٹس میں ہونے والی مشقوں کے دوران بھی بلے بازی اور گیند بازی پر بھرپور توجہ مرکوز رکھی۔ ول جیکس کی شمولیت سے ممبئی کے اسکواڈ میں توازن پیدا ہوا ہے؛ وہ مڈل آرڈر کو استحکام فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ آف اسپن گیند بازی کا ایک کارآمد متبادل بھی ثابت ہوں گے۔ ان کی موجودگی کے باعث ٹیم مینجمنٹ غیر ملکی کھلاڑیوں کے انتخاب (کمبینیشن) میں تبدیلی پر مجبور ہو سکتی ہے، جس کے نتیجے میں اللہ محمد غضنفر یا مچل سینٹنر کو پلیئنگ الیون سے باہر بیٹھنا پڑ سکتا ہے۔ نچلے نمبروں پر اپنی مختصر مگر جارحانہ اننگز کے لیے شہرت رکھنے والے ول جیکس، ایک قابل بھروسہ فنیشر کی حیثیت سے ٹیم کی بیٹنگ لائن کو مزید گہرائی اور وسعت فراہم کرتے ہیں۔ اسی دوران، چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے لیے بھی خوشخبری ہے جہاں آسٹریلیا کے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز اسپنسر جانسن کو ناتھن ایلیس کے متبادل کے طور پر اسکواڈ کا حصہ بنا لیا گیا ہے۔ جانسن نے منگل کو ٹیم کے ہمراہ مشقوں میں حصہ لیا اور قوی امکان ہے کہ وہ زخمی خلیل احمد کی جگہ فائنل الیون میں شامل ہوں گے۔ کلیدی کھلاڑیوں کی شمولیت نے دونوں ٹیموں کی پوزیشن مستحکم کر دی ہے اور وہ اپنی کھوئی ہوئی فارم واپس پانے کے لیے پرعزم ہیں۔

بنگلہ دیش نے ون ڈے سیریز کے فیصلہ کن میچ کے لیے تیز گیند باز تنظیم حسن کو ٹیم میں شامل کیا

نئی دہلی (ایم این این): تنظیم کمر کی تکلیف کی وجہ سے گزشتہ ماہ پاکستان کے خلاف سیریز میں شرکت نہیں کر سکے تھے اور بلیک کیپس (نیوزی لینڈ) کے خلاف موجودہ سیریز کے ابتدائی دو میچوں کے لیے بھی وہ ٹیم کا حصہ نہیں تھے، جہاں اب تک دونوں ٹیمیں ایک ایک میچ جیت کر برابر ہیں۔ آئی سی سی کے مطابق، اس سیریز میں تیز گیند بازوں کے اب تک کے اثر کو دیکھتے ہوئے بنگلہ دیش نے جمعرات کو ہونے والے فیصلہ کن مقابلے کے لیے تنظیم حسن کو ۱۶ رکنی ٹیم میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تنظیم ۶۲۰۲ء کے آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش کے سب سے کامیاب فاسٹ بولر تھے، جہاں انہوں نے ۱۱ وکٹ حاصل کی تھیں۔ ۳۲ سالہ دائیں ہاتھ کا یہ گیند باز ۳۲۰۲ء کے آخر میں ہندوستان کے خلاف اپنے بین الاقوامی ڈیبیو کے بعد سے ٹیم کے وائٹ بال سیٹ اپ کا ایک اہم حصہ رہا ہے۔ تنظیم کی شمولیت سے بنگلہ دیش کو نیوزی لینڈ کے خلاف فائنل میچ کے لیے ایک اور تیز رفتار آپشن میسر آ گیا ہے، خاص طور پر ساتھی فاسٹ بولر ناہید رانا کی پیر کو دوسرے میچ میں شاندار کارکردگی کے بعد، جہاں انہوں نے پانچ وکٹیں لے کر پلیئر آف دی میچ کا اعزاز جیتا تھا۔ ناہید رانا کی شاندار گیند بازی کے سامنے صرف ٹم کیلی (۳۸ رن) ہی مزاحمت کر سکے اور نیوزی لینڈ کی پوری ٹیم ڈھاکہ میں صرف ۸۹۱ رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ میزبان ٹیم نے تنزید حسن (۶۷ رن) اور نجم الحسین شانتو (۵۰ رن) کی نصف سنچریوں کی بدولت یہ ہدف آسانی سے حاصل کر لیا تھا۔ میچ کے بعد نیوزی لینڈ کے اوپنر ٹم کیلی نے ناہید رانا کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک باصلاحیت نوجوان بولر ہیں، جو تیز رفتار اور سوئنگ کے ساتھ مؤثر گیند بازی کرتے ہیں۔۔۔ وہ اچھی رفتار کے ساتھ گیند بازی کرتے ہیں اور وکٹ بھی ان کے لیے سازگار تھی۔ انہوں نے ۱۴۰ کلومیٹر فی گھنٹہ سے زائد کی رفتار کے ساتھ گیند کو سوئنگ کیا، اسٹمپ کو نشانہ بنایا اور اضافی اچھال کا بہترین استعمال کیا۔ اتنی گرمی میں ۱۴۵ پلس کی رفتار برقرار رکھنا بہت متاثر کن تھا۔"

تلک کے پاس بے پناہ صلاحیت ہے، انہیں زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں: ہاردک

نئی دہلی (ایم این این): ممبئی انڈینز کے کپتان ہاردک پانڈیا نے گجرات ٹائٹنز کے خلاف پیر کے روز احمد آباد میں حاصل کی گئی جیت کو ٹیم کے لیے بہت ضروری قرار دیا۔ ہاردک نے گیند سے جوس بٹلر کو آؤٹ کیا اور اس سے قبل تلک ورما کے ساتھ ۶۸ رنز کی شراکت بھی قائم کی، جس کے ساتھ آئی پی ایل ۶۲۰۲ء میں ٹیم کی مسلسل چار شکستوں کا سلسلہ بھی ٹوٹ گیا۔ اس میچ کے سب سے بڑے ہیرو تلک ورما رہے، جنہوں نے ۴۵ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۱۰۱ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ ان کی اننگز کی بدولت ممبئی انڈینز نے آخری چار اوورز میں ۷۴ رنز جوڑے اور گجرات کے سامنے ۲۰۰ رنز کا ہدف رکھا۔ یہ تلک کی آئی پی ایل میں پہلی سنچری تھی، جس میں آٹھ چوکے اور سات چھکے شامل تھے۔ میچ کے بعد ہاردک نے کہا کہ "تلک کے پاس بے پناہ صلاحیت ہے، انہیں زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ میں انہیں یہی کہتا رہا کہ گیند کو دیکھو اور مارو، کیونکہ ان کے بلے سے گیند نکلنے کا انداز بہت خاص ہے۔ وقت آ گیا تھا کہ وہ آگے بڑھ کر کارکردگی دکھائیں۔ میں ڈگ آؤٹ میں اتنا زور سے چیخا کہ مجھے چکر آ گیا، لیکن یہ ٹیم، تلک اور ممبئی انڈینز سب کے لیے ضروری تھا۔ ایک کپتان کے طور پر مجھے بھی اسی توانائی کی ضرورت تھی تاکہ چیزیں بدل سکیں۔" بعد ازاں جسپریت بمراہ نے بھی اپنی اہمیت ثابت کی۔ انہوں نے ۲۲۰۲ء کے بعد پہلی بار آئی پی ایل میں اننگز کا پہلا اوور کرایا اور پہلی ہی گیند پر بی سائی سدرشن کو آؤٹ کر دیا۔ ہاردک نے کہا کہ "جسپریت بمراہ اتنے خاص ہیں کہ آپ انہیں وہیں استعمال کرتے ہیں جہاں ٹیم کو ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ آج ہم نے نئی گیند سے اثر ڈالنے کا فیصلہ کیا اور ان سے بہتر کوئی نہیں تھا۔" ہاردک نے کہا کہ "باہر جا کر جیتنا ہمیشہ چیلنج ہوتا ہے، اور احمد آباد میں کھیلنا ہمارے لیے خاص طور پر مشکل رہا ہے۔ لیکن ہم نے اچھا کرکٹ کھیلا اور یہ جیت اس لیے بھی خاص ہے

سعودی کلب النصر محمد صلاح کو ٹیم میں شامل کرنے کا خواہاں، رونالڈو کیساتھ جوڑی بننے کا امکان

نئی دہلی (ایم این این): سعودی کلب النصر نے لیورپول کے مصری اسٹار محمد صلاح کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ یہ ممکنہ معاہدہ سعودی پروفیشنل لیگ پر دور رس اثرات مرتب کر سکتا ہے۔ گول ڈاٹ کام کی رپورٹ کے مطابق محمد صلاح کا مستقبل اب کئی امکانات کے لئے کھلا ہے، خاص طور پر اس لئے کہ لیورپول کے ساتھ ان کا معاہدہ ختم ہونے کے قریب ہے، جس سے انہیں فری ایجنٹ کے طور پر کلب چھوڑنے کا موقع مل سکتا ہے اور دیگر کلبوں کیلئے ان کی خدمات حاصل کرنا آسان ہو گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق النصر اب صرف دلچسپی ہی نہیں لے رہا بلکہ ایک سنجیدہ حریف کے طور پر سامنے آیا ہے۔ کلب ایک بڑے معاہدے کی کوشش میں ہے تاکہ محمد صلاح اور پرتگالی لیجنڈ کرسٹیانو رونالڈو کو ایک ہی ٹیم میں یکجا کیا جا سکے۔ یہ جارحانہ جوڑی کلب کی اٹیکنگ پاور میں ایک زبردست اضافہ ثابت ہو سکتی ہے۔ النصر انتظامیہ کی حالیہ کوششوں کو دیکھتے ہوئے صلاح اور رونالڈو کو ایک ہی جرسی میں دیکھنے کا امکان پہلے سے کہیں زیادہ روشن دکھائی دیتا ہے۔ کلب انتظامیہ ٹیم کو ایک ایسے عالمی معیار کے اسٹار کے ساتھ مضبوط کرنا چاہتی ہے جو ان کے عزائم سے مطابقت رکھتا ہو۔ دیگر سعودی کلبوں سے سخت مقابلے کے باوجود، النصر کی جانب سے مذاکرات میں مضبوطی سے داخلے نے اس معاہدے کے امکانات کو بڑھا دیا ہے، جس سے خطے کی ایک انتہائی خطرناک اٹیکنگ لائن اپ بن سکتی ہے۔ دوسری طرف، ماہرین کی جانب سے دونوں ستاروں کے درمیان تکنیکی مطابقت کے حوالے سے سوالات بھی اٹھائے جا رہے ہیں لیکن پبلک انویسٹمنٹ فنڈ کی جانب سے ملنے والی مسلسل حمایت صلاح کو سائن کرنے کی واضح خواہش کی عکاسی کرتی ہے۔ اس کی وجہ نہ صرف میدان پر ان کی کارکردگی ہے بلکہ ان کا مارکیٹنگ اور ثقافتی اثر و رسوخ بھی ہے جو خطے میں فٹ بال کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,